DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 94

DATED. 28-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں دہشت گردوں اوران کے سہولت کاروں کیلئے کوئی جگہ نہیں، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	خواتین پولیس اہلکاروں کی عہدوں پرتعیناتی تاریخی سنگ میل ہے، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
03	گوادر میں عالمی معیار کی صحت کی سہولیات قابل تحسین اقدام ہے، احسن اقبال	انتخاب ودیگراخبارات
04	صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
05	علی حسن زہری کا پریس کلب حب کیلئے پانچ کروڑ دینے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
06	پی بی 43 میں تعلیمی بہتری کا سفر جاری رہے گا، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
07	ملک میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، زرین مگسی	جنگ ودیگراخبارات
08	سرنڈر کرنے والوں کو ریاست قومی دھارے میں لائے گی، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی	جنگ ودیگراخبارات
09	دہشتگردوں سہولت کاروں کی رعایت نہیں دی جائے گی، اعتزاز گورایہ	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان کا کوئی بھی ضلع ایسا نہیں جہاں بیروزگاری 10 فیصد سے کم ہو، فافن	جنگ ودیگراخبارات
11	سریاب اتائی ڈاکٹرز وغیرقانونی کلینکس کے خلاف کارروائی، متعدد سیل	جنگ ودیگراخبارات
12	ریاست کے سامنے کھڑا ہونے والوں کو چھوڑ ینگے نہ ان کے مددگاروں کو، شاہد رند	جنگ ودیگراخبارات
13	گوادر کے پانچ تاریخی مقامات کی بحالی کا میگا منصوبہ تکمیل کے قریب	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں مویشیون کی بیماری نے معاشی بحران کی شکل اختیار کرلی، عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان ریکوڈک تانبے سونے کے ذخائر آسٹریلوی کمپنیاں فائدہ اٹھانے کیلئے کوشاں	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان حکومت نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کی منظوری دیدی	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان ہائی کورٹ نے چھ ایڈیشنل ججوں کی تقرری کیلئے جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 12 فروری کو طلب	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان میں اے آئی کے ذریعے بھرتیوں کا عمل مکمل	جنگ ودیگراخبارات
19	میٹروپولیٹن کی کارروائی سرکلر روڈ پر کرایہ وٹیکس جمع نہ کرانے پر دکانیں سیل	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوہلو نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، گنداواہ فائرنگ سے ہلاک ہونے والی خاتون کی ایف آئی آر درج، ڈیرہ مراد جمالی سیاہ کاری کے الزام میں دوافراد قتل، لورالائی پولیس کی گاڑی پر فائرنگ ایک اہلکار اور دوقیدی شدید زخمی، وڈھ پولیس کی کارروائی منشیات برآمد سمگلر گرفتار

عوامی مسائل:

حکومتی عدم توجہی کے باعث جھالاوان کے کاشتکار مشکلات کا شکار ہیں، کوہلو معذور بچوں کے علاج کیلئے والد کی وزیراعلیٰ سے اپیل

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.01.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**محکمہ صحت میں موثر انقلاب برپا!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں کچھ عرصے کے دوران محکمہ صحت میں ایک خاموش مگر موثر انقلاب برپا کیا گیا ہے جس کے ثمرات اب براہ راست عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں حکومت بلوچستان نے کنٹریکٹ بنیادوں پر تقریباً300 ڈاکٹرز بھرتی کا عمل مکمل کیا ہے 164 بیسک ہیلتھ یونٹس کو فعال بنایا جاچکا ہے ان اقدامات سے ماضی میں صحت کی سہولیات کا نہ ہونے والے علاقے مستفید ہونگے سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے دور افتادہ علاقوں میں بسنے والے عام بلوچستانی کو اب اس کے قریب بنیادی طبی سہولیات میسر آرہی ہیں جو ایک بڑی پیش رفت ہے صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے محکمہ صحت کی سہولیات کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا جائے گا تاکہ صوبے کے ہر شہری کو معیاری اور بروقت علاج کی سہولت دستیاب ہوسکے۔صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح قرار دینے سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ صوبے کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں طبی سہولتیں نہ ہونے کے برابر تھیں ان علاقوں میں قائم اکثر بیسک ہیلتھ یونٹس غیر فعال تھے ان میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف ڈیوٹیاں نہیں کرتے تھے بلکہ اکثر میں تو پوسٹیں ہی خالی تھیں۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کی فٹبال کھیل پر خصوصی توجہ قابل ستائش ،فٹبالرز کے شاندار مستقبل کیلئے سرمایہ کاری ناگزیر!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Revival of BHUs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سی پیک ،گوادر اور بلوچستان :بلیو اکانومی کے ذریعے معاشی استحکام**" کے عنوان سے آمنہ حوت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کیچ سپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول :ضلع کیچ میں کھیلوں کے نئے دور کا آغاز**" کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**مسنگ پرسن کے مسئلے کے مستقل حل کیلئے اہم قانونی پیش رفت**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 — بدھ، 8 شعبان المعظم 1447ھ، 28 جنوری 2026ء — نمبر 28

امن حکومت کی اولین ترجیح، بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کیلئے کوئی جگہ نہیں، سرفراز بگٹی

سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان دہشتگردی کیخلاف فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں، وزیر اعلیٰ، زخمی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔

نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو تعینات کر دیا گیا، وزیر اعلیٰ

خواتین اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر سمیت اہم فرائض انجام دے رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات کی بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر نوابزادہ طارق مگسی اور اعجاز سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 08 شعبان 1447ھ 28 جنوری 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 205

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

خواتین پولیس اہلکاروں کو اہم ذمہ داریاں سونپ دیں، وزیراعلیٰ

گھریلو تشدد سمیت خواتین و عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی و فوری حل کیلئے اہلکاروں نے کردار ادا کرنا شروع کر دیا

خواتین اہلکاروں کی صلاحیتوں سے استفادہ، عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ہوگا، میر سرفراز بگٹی، آئی جی کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک عملی اور مؤثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر مؤثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے

نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، مؤثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا

بلوچستان میں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کیخلاف کارروائیاں پوری قوت کیساتھ جاری رہیں گی، بیان

کربلا میں بروقت کارروائی پر سی ٹی ڈی و دیگر اداروں کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور مؤثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں معروف تھے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 47 | بدھ، 8 شعبان المعظم، 28 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: دہشتگردوں، انکے سہولتکاروں اور نیٹ ورکس کیلئے کوئی گنجائش نہیں

پشین میں CTD کی بروقت و موثر کارروائی قابل تحسین، دہشتگردوں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی، کارروائیاں جاری رہیں گی

نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو اہم ذمہ داریاں ملنے سے عوامی اعتماد میں اضافہ ہو رہا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف پولیس نظام مزید مضبوط ہوگا بلکہ خواتین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی بڑھے گا، جو ایک مہذب اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کے جامع وژن اور اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے اور حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گی۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | منگل 27 جنوری 2026ء بمطابق 07 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 27

بلوچستان میں بارش و برفباری، رابطہ سڑکیں پھر بند، بجلی گیس غائب، ہنگامی صورتحال ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ، گوادر، جیوانی، پسنی، اورماڑہ، کیچ، تربت، خضدار، چاغی، تفتان، دالبندین، پنجگور، قلات، واشک، ژوب، مستونگ، خاران، قلعہ سیف، نوشکی، لورالائی، موسیٰ خیل اور آواران میں نشیبی علاقے زیرآب

زیارت، چمن اور کوئٹہ و گردونواح میں برفباری، لوگ گھروں میں محصور، انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح، حکومتی مشینری ریسکیو ریلیف میں مصروف ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ/تربت (نمائندہ انتخاب + مانیٹرنگ ن) وادی کوئٹہ سمیت بلوچستان کے شمالی اضلاع سمیت دیگر علاقوں میں گزشتہ شب گرج چمک کے ساتھ بارش اور کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں اور پہاڑوں پر شدید برفباری سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا بجلی کی لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر کی کمی نے مشکلات بڑھا دیں بارش کے باعث نشیبی علاقے زیرآب آگئے سوموار کو وقفے وقفے سے بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہا زیارت میں درجہ حرارت منفی 8 اور کوئٹہ قلات میں منفی 5 ریکارڈ کیا گیا محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ شب کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش اور برفباری کا سلسلہ شروع ہوا موسمیات کے مطابق کوئٹہ، گوادر، جیوانی، پسنی، اورماڑہ، خضدار، کیچ، تربت، چاغی، تفتان، نوکنڈی، دالبندین، پنجگور، قلات، واشک، سوراب، کوئٹہ، ژوب، مستونگ، خاران، قلعہ سیف

بقیہ نمبر 85 صفحہ 7 پر

اللہ، نوشکی، لورالائی، موسیٰ خیل اور آواران میں بارش ہوئی محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 12 گھنٹوں کے دوران کوئٹہ، خضدار، آواران، چاغی، پنجگور، واشک اور کیچ کے مختلف علاقوں میں موسلادھار بارش کا امکان ہے اس کے علاوہ بھی کئی زیارت، ہرنائی، کوئٹہ، ژوب سمیت لورالائی میں بھی بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے اسی طرح کوئٹہ، زیارت، قلات، چمن، پشین، ہرنائی، نوشکی، شمالی مشرقی اور قلعہ عبداللہ، گلستان اور دیگر علاقوں میں برفباری ہوئی محکمہ موسمیات کے مطابق ان علاقوں میں شدید بارش کے باعث شہری ندی نالوں اور پہاڑی علاقوں میں طغیانی کا خطرہ ہے جبکہ برفباری والے علاقوں میں سڑکیں بند ہو سکتی ہیں جس سے ٹریفک متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ متعلقہ اداروں اور شہریوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے محکمے کے مطابق منگل کے روز کوئٹہ، مستونگ، سوراب، ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، نوشکی، پشین، چمن، ہرنائی، واشک، خاران اور قلات میں بھی ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک متوقع ہے جبکہ پہاڑی علاقوں میں برفباری کا امکان برقرار ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران قلات میں 4.7 انچ برفباری جبکہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ قلات میں 34 ملی میٹر بارش جبکہ زیارت میں 17.25 ملی میٹر، دالبندین میں 15.2 ملی میٹر اور دیگر علاقوں میں مختلف مقدار میں بارش ریکارڈ کی گئی۔ سب سے کم درجہ حرارت قلات میں منفی 15 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت شدید موسمی ہنگامی صورتحال سے دوچار ہے جس کے باعث صوبے بھر میں انسانی جانوں کے تحفظ اور متاثرہ علاقوں تک بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت کی پوری مشینری غیر معمولی اور ہمہ گیر آپریشن میں مصروف ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صورتحال محض ایک قدرتی آفت نہیں بلکہ یہ براہ راست انسانی جانوں کے بچاؤ کا مرحلہ ہے جس میں ہر لمحہ قیمتی ہے ایسے نازک وقت میں مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض سیاسی اور غیر سیاسی عناصر آئندہ دنوں میں احتجاج اور سڑکوں کی بندش کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح الفاظ میں کہا کہ اس ہنگامی کیفیت میں احتجاج کی کال دینا سیاست نہیں بلکہ جان بوجھ کر انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں کی بندش اور احتجاج نہ صرف ریسکیو سرگرمیوں میں رکاوٹ بنیں گے بلکہ متاثرہ افراد تک امدادی سامان، خوراک اور طبی سہولیات کی فراہمی کو بھی مفلوج کرنے کے مترادف ہوں گے۔ ایسی کسی بھی کوشش کا نتیجہ براہ راست عوام کی زندگیوں پر پڑے گا جس کی اجازت کسی صورت نہیں دی جا سکتی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دو ٹوک انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت کی توجہ مکمل طور پر عوام کے تحفظ پر مرکوز ہے اور اس ہدف سے توجہ ہٹانے کی کوئی کوشش قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات اور اختلافات بعد میں بھی زیر بحث آ سکتے ہیں لیکن عوام کی جانیں دوبارہ واپس نہیں لائی جا سکتیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس نازک گھڑی میں عوام کے راستے میں رکاوٹ بننے کے بجائے ان کے ساتھ کھڑا ہونا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ تمام سیاسی، سماجی و قومی اسٹیک ہولڈرز ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور عوام کی جان اور سلامتی کو ہر چیز پر مقدم رکھیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 28 جنوری 2026ء بمطابق 08 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 28

پائیدار امن کے قیام تک

دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں

امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں، عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا، پشین آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے رائفلز، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 28 جنوری 2026ء، 08 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 148

حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں، میر سرفراز بگٹی کی ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کی تعریف

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنا اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہے، بگٹی

صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے

جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر (بقیہ 6 صفحہ 2پر)

آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ، بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلاخوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف پولیس نظام مزید مضبوط ہوگا بلکہ خواتین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی بڑھے گا، جو ایک مہذب اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کے جامع وژن اور اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، اور حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | پیر 29 جنوری 2024ء بمطابق 17 رجب المرجب 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-29

خواتین پولیس اہلکار اہم ذمہ دارانہ عہدوں پر تعینات، انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں، وزیر اعلیٰ

نصیرآباد ریج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور مؤثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیرآباد ریج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

عہدوں پر مؤثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے،

جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیرآباد ریج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، مؤثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف پولیس نظام مزید مضبوط ہوگا بلکہ خواتین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی بڑھے گا، جو ایک مہذب اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کے جامع وژن اور اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، اور حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گی

پشین میں سی ٹی ڈی کی بروقت اور مؤثر کارروائی کو سراہتے ہیں، بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور مؤثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ …
حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 28 جنوری 2026ء، 8 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 28

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے

پشین میں سی ٹی ڈی کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو سراہا، اہلکاروں کی بہادری کو خراج تحسین پیش، دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی

خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو با اختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈیلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف پولیس نظام مزید مضبوط ہوگا بلکہ خواتین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی بڑھے گا، جو ایک مہذب اور منصفانہ معاشرے کے قیام کے لیے ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کے جامع وژن اور اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، اور حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS B[...]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ 342

بدھ 28 جنوری 2026ء | 8 شعبان | 1447ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ بی سی پی-10

نصیر آباد میں خواتین پولیس اہلکاروں کو ذمہ دار عہدوں پر تعینات کر دیا، میر سرفراز بگٹی

خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا

امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں خواتین کو با اختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کی جانب ایک اور عملی اور موثر قدم اٹھایا گیا ہے، جس کے تحت نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف اہم اور ذمہ دارانہ عہدوں پر موثر انداز میں تعینات کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ خواتین پولیس اہلکار اب مختلف تھانوں میں کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر سمیت دیگر انتظامی و فیصلہ ساز ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں۔ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں خواتین اہلکاروں نے گھریلو تشدد سمیت خواتین اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کی شنوائی اور فوری حل کے لیے فعال اور متحرک کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے، جس سے عوامی اعتماد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اقدام پر آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اہلکاروں کی مکمل صلاحیتوں سے استفادہ بہتر پولیسنگ، موثر سروس ڈلیوری اور عوامی سہولیات میں بہتری کا باعث ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کے ذریعے پولیس اسٹیشنز میں خواتین سمیت تمام سائلین کے لیے ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد پر مبنی ماحول کی فراہمی ممکن بنائی جا رہی ہے، تاکہ عوام بلا خوف و جھجک اپنی شکایات درج کروا سکیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے نہ صرف پولیس نظام مزید مضبوط ہوگا بلکہ خواتین کا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر اعتماد بھی بڑھے گا، جو ایک مہذب اور منصفانہ معاشرے کے قیام کیلئے ناگزیر ہے میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کے جامع وژن اور اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے، اور حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں انسداد دہشت گردی ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری پیشہ ورانہ مہارت اور عزم کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں زخمی ہونے والے سی ٹی ڈی کے اہلکاروں کی جرات، بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سی ٹی ڈی بلوچستان اور پولیس کے جوان فرنٹ لائن پر کھڑے ہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں سے راکٹ لانچر، ایس ایم جیز اور بارودی مواد کی برآمدگی اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ یہ عناصر صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں میں مصروف تھے اور کالعدم تنظیموں سے روابط رکھتے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے ہمیشہ امن کو اولین ترجیح دی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ کارروائی کے دوران ریاستی رٹ کو قائم رکھتے ہوئے شہری آبادی کے تحفظ کو مقدم رکھا گیا میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں، ان کے سہولت کاروں اور نیٹ ورکس کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی اور عوام کے تعاون سے ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین اور غیر متزلزل ذمہ داری ہے، جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچست[ان]

Bullet No 1

Page No 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

جلد 21 — [illegible] 2026 — 1447ھ — شمارہ [illegible]

عوام کی جان و مال کی حفاظت کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

[illegible]

[illegible]

گوادر میں عالمی معیار کی صحت کی سہولیات قابل تحسین اقدام ہے، احسن اقبال

پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال روزانہ 1,200 مریضوں کو جدید طبی سہولیات مفت فراہم کر رہا ہے، وفاقی وزیر کو بریفنگ

گوادر (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے گوادر میں جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال (زیر انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے نئے ڈائگنوسٹک بلاک کا باضابطہ افتتاح کیا۔ ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر عثمان فائق زادہ نے وفاقی وزیر کو بتایا کہ یہاں پر روزانہ 1,100 سے 1,200 مریضوں کو جدید طبی سہولیات مفت فراہم کر رہا ہے، جن میں ادویات، لیبارٹری ٹیسٹس، ریڈیالوجی خدمات، اور داخل مریضوں کے لیے مفت کھانا شامل ہے۔۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مستقبل میں ہسپتال کی توسیع، میڈیکل کالج، نرسنگ کالج اور کالج آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے قیام کے منصوبے بھی زیر غور ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سی پیک کا تصور صرف بندرگاہوں اور شاہراہوں تک محدود نہیں، بلکہ انسانی ترقی، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں کو بھی اس منصوبے میں مرکزی حیثیت حاصل ہے، اور جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال اس وژن کی عملی مثال ہے۔ جی ڈی اے پاک چین فرینڈشپ ہسپتال نہ صرف گوادر اور مکران ڈویژن کے عوام کے لیے ایک جدید اور قابل اعتماد طبی مرکز بن چکا ہے بلکہ یہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی، تعاون اور عوامی فلاح کے مضبوط رشتے کی علامت بھی ہے، جو سی پیک کے تحت انسانی بہبود کے منصوبوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے انہوں نے ہسپتال میں فراہم کی جانے والی معیاری طبی سہولیات، مؤثر انتظامی نظام اور عوام دوست خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گوادر جیسے دور دراز علاقے میں عالمی معیار کی صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک قابل تحسین اقدام ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خواتین پولیس اہلکاروں کی عہدوں پر تعیناتی تاریخی سنگ میل ہے، ربابہ بلیدی

اہم ذمہ داریاں سونپنا اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت خواتین کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد کرتی ہے

خواتین اہلکار گھریلو تشدد اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مؤثر انداز میں کردار ادا کر سکیں گی

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نصیر آباد رینج کے تمام اضلاع میں خواتین پولیس اہلکاروں کو اہم اور کلیدی عہدوں پر تعینات کرنے کے فیصلے پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نصیر آباد میں خواتین پولیس اہلکاروں کی کلیدی عہدوں پر تعیناتی ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ خواتین پولیس اہلکاروں کو مختلف تھانوں میں بطور کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر اور کمپیوٹر آپریٹر جیسی اہم ذمہ داریاں سونپنا اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت خواتین کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد کرتی ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ ان تعیناتیوں کے نتیجے میں اب تھانوں میں خواتین اور سائلین کو ایک محفوظ، باوقار اور اعتماد سے بھرپور ماحول ملے گا۔ خواتین اہلکار گھریلو تشدد اور عام شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے زیادہ حساس اور مؤثر انداز میں کردار ادا کر سکیں گی، جس سے سائلین، خاص طور پر خواتین کی دادرسی میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آج کا فیصلہ ثابت کرتا ہے کہ بلوچستان کی بیٹیوں کی صلاحیتیں صرف چار دیواری تک محدود نہیں ہیں۔ وردی میں ملبوس یہ خواتین افسران امن و امان کے قیام میں مردوں کے شانہ بشانہ اپنا لوہا منوائیں گی۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ اقدام بلوچستان کی بیٹیوں کو بااختیار بنانے کی جانب عملی پیشرفت ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ خواتین کو ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنا موجودہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا لازمی حصہ ہے اور اس اقدام سے نہ صرف پولیس کا نظام مضبوط ہوگا بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر خواتین کا اعتماد بھی مزید مستحکم ہوگا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیر آباد کی کاوشوں کی بھی تعریف کی جنہوں نے اس انقلابی قدم کو عملی جامہ پہنایا۔

علی حسن زہری کا پریس کلب حب کیلئے 5 کروڑ دینے کا اعلان

صوبائی وزیر زراعت کی صحافی برادری کیلئے خصوصی کالونی الاٹمنٹ اراضی دینے کی بھی یقین دہانی

حب (آن لائن) صوبائی وزیر زراعت بلوچستان میر علی حسن زہری نے حب شہر میں پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کیلئے 5 کروڑ روپے مختص کرنے کا اعلان کر دیا حب صحافی برادری کیلئے خصوصی کالونی الاٹمنٹ اراضی دینے کی بھی یقین دہانی کرائی جس پر حب کے صحافیوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر احسن اقدام کی تعریف کی اور تہہ دل سے انکا شکریہ ادا کیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اسلام آباد میں اپنی رہائش گاہ پر حب کے سینئر صحافیوں کے وفد نے ملاقات کے دوران کیا حب کے صحافیوں کو درپیش اجتماعی مسائل سے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا اور حب پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کے لیے باضابطہ درخواست پیش کی جس پر صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آزادی صحافت خودمختاری اور آزادی اظہار رائے کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا صحافی معاشرے کا آئینہ ہوتے ہیں جو مشکل حالات میں علاقائی مسائل کی نشاندہی اور رہنمائی کرتے ہیں حکومت صحافی برادری کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے مزید کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری کی قیادت اور رہنمائی میں حب شہر کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے دن رات کوششیں جاری ہیں صحافیوں کی سرپرستی اور ان کے حقوق کا تحفظ ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے کہا کہ صحافت کے ذریعے عوامی مسائل اجاگر کرتا جسے وہ صحافیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے صحافیوں کی درخواست پر حب پریس کلب کی عمارت کی تعمیر کے لئے فوری طور پر 5 کروڑ روپے مختص کئے جا رہے ہیں اور تعمیراتی کام جلد شروع کر دیا جائے گا اس موقع پر صدر حب پریس کلب محمد الیاس کبوہ نے صحافی کالونی کیلئے زمین کی الاٹمنٹ کی بھی درخواست کی جسے صوبائی وزیر میر علی حسن زہری نے منظور کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ حکومت صحافیوں کیلئے رہائشی سہولیات کی فراہمی کے لئے بھی خصوصی اقدامات کرے گی۔

صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل جاری ہے، بخت محمد کاکڑ

سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں عوامی مسائل کا حل حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں شفافیت، میرٹ اور بہتر گورننس کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو اور انہیں ان کی......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

دہلیز پر سہولیات فراہم کی جا سکیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں طبی سہولیات کی فراہمی، ادویات کی دستیابی اور عملے کی حاضری کو یقینی بنانے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں، جبکہ دور دراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانے کے لئے خصوصی منصوبوں پر کام جاری ہے، وزیر صحت کا کہنا تھا کہ صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کے تحت ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، نئے ہیلتھ یونٹس کے قیام اور موجودہ طبی مراکز کی بحالی پر توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو علاج و معالجے کی بہتر سہولت میسر آ سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 JAN 2026 Page No. 11

پی بی 43 میں تعلیمی بہتری کا سفر جاری رہے گا، لیاقت لہڑی

گرلز اسکولز میں سولر سسٹم کی تنصیب اور کلی گل آباد کی اپ گریڈیشن پیکیج کا حصہ ہے

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ نہ صرف حلقہ پی بی 43 بلکہ پورے بلوچستان کے عوام کی خدمت کو اپنا شعار بناتے ہوئے تعلیم، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو جاری رکھیں گے۔ واضح رہے کہ ان کے حلقہ انتخاب پی بی 43 کے مختلف تعلیمی اداروں میں سولر سسٹم کی تنصیب جاری ہے جن میں گرلز ہائی اسکول وحدت کالونی گرلز ہائی اسکول کلی اسماعیل

بقیہ نمبر30 صفحہ5 پر

[illegible] تعلیمی پیکیج کا حصہ ہے۔

ملک میں اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے، زرین مگسی

پارلیمانی سیکرٹری کا دورہ ہنگلاج ماتا شکتی پیٹھ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ بھی لیا

بیلہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ میر زرین خان مگسی نے ہنگلاج ماتا شکتی پیٹھ کا دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ، اقلیتی برادری کے نمائندگان سے ملاقات کی اور کہا کہ پاکستان میں تمام اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے حکومت اقلیتوں کے مذہبی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JAN 2026 Page No. 12

"چھ معززین نے CTD ٹیم سے کہا کہ مکان میں موجود افراد سرنڈر کرنا چاہتے ہیں جس پر انہیں بات چیت کا اختیار دیا گیا"

پشین آپریشن میں چھ دہشتگرد مارے

سرنڈر کرنیوالوں کو ریاست قومی دھارے میں لائے گی

ڈی آئی جی سی ٹی ڈی

بات چیت کیلئے جانیوالے دو افراد نے چھت سے اسلحہ اٹھا کر اشتہاریوں کے حوالے کیا، چند منٹ بعد چار ثالثین واپس آئے، دو اندر ہی رک گئے

آپریشن میں دہشتگردی، بھتہ خوری و دیگر جرائم میں ملوث ثناء اللہ اپنے دو بھائیوں اور دیگر تین ساتھیوں سمیت مارا گیا، شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبے میں امن وامان کو برقرار رکھنے دہشت گردی جرائم پیشہ عناصر اغوا کاروں کا خاتمہ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات ہے پشین کلی کربلا میں دہشت گردی قتل اقدام قتل خواتین کے اغوا بھتہ خوری میں ملوث اشتہاری گروہ کے خلاف کامیاب آپریشن اس کا منہ بولتا ثبوت ہے آپریشن میں گروہ کا سرغنہ اپنے دو بھائیوں اور 6 ساتھیوں سمیت مارا گیا جبکہ اس کے دیگر ساتھی فرار ہو گئے جن کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے۔ مارے جانے والے کالعدم تنظیموں کے ساتھ رابطے میں تھے پناہ گاہ سے راکٹ لانچرز، آر پی جیز، دستی بم، دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے علاقے کے عوام نے اس آپریشن کو مکمل سپورٹ کرتے ہوئے سراہا ہے۔ صوبے کے کسی بھی حصے میں ایسے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی ہلاک ہونے والوں کے خلاف 15 سے 16 ایف آئی آر درج تھیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی انسپکٹر جنرل سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ نے وزیر اعلیٰ کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند کے ہمراہ سی ٹی ڈی آفس میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اعتزاز احمد گورایہ نے کہا کہ پشین میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی گئی تاہم کارروائی سے قبل علاقے کے 6 معززین نے کہا کہ مکان میں موجود افراد سرنڈر کرنا چاہتے ہیں جس پر انہیں اختیار دیتے ہوئے 15 منٹ کا وقت دیا تاہم بات چیت کیلئے جانے والے دو افراد مکان کی چھت پر گئے اور وہاں موجود اسلحہ اٹھا کر ان اشتہاریوں کو دیا جس کی ویڈیو بھی موجود ہے مگر سی ٹی ڈی فورس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ چند منٹ بعد چار ثالثین واپس آئے جبکہ دو اندر ہی اشتہاریوں کے ساتھ رک گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن میں اسلحہ، راکٹ لانچرز، دستی بم کا استعمال کیا گیا یہ آپریشن گزشتہ روز صبح 7 بجے شروع ہوا جس کا اختتام ساڑھے چار بجے ہوا۔ اس آپریشن میں دہشت گردی قتل اقدام قتل خواتین کے اغوا بھتہ خوری میں ملوث اشتہاری ثناء اللہ آغا اپنے دو بھائیوں احمد اللہ اور نسیم احمد دیگر تین ساتھیوں سمیت مارا گیا۔ کارروائی میں سی ٹی ڈی کے 10 اہلکار بھی معمولی زخمی ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ مارے جانے والے ملزمان کا تعلق کالعدم تنظیموں فتنہ الخوارج سے ہے، اور جس نوعیت کا اسلحہ ایمونیشن ان کے پاس تھا وہ معمولی لوگ نہیں رکھتے۔ انہوں نے اہلکاروں اور اے پی سی پر راکٹ فائر کئے ریاست سرنڈر کرنے والوں کو قانون کے مطابق قومی دھارے میں لائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس کارروائی میں 3 بھائیوں سمیت 6 ملزمان مارے گئے ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ برآمد ہونے والے اسلحہ کا فرانزک کرایا جا رہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مائننگ کے شعبے کیلئے مختلف کمپنیوں کو دھماکہ خیز مواد کیلئے پرمٹ دیئے گئے تھے یہ بارود دہشت گردوں کے پاس جا رہا تھا اور دہشت گردی میں استعمال ہو رہا تھا اس حوالے سے خضدار میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے اور مزید دو کیسز کی تحقیقات جاری ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں و سہولت کاروں کو رعایت نہیں دی جائیگی، اعتزاز گورایہ

کربلا میں آپریشن کے دوران مارے جانے والے کالعدم تنظیموں کیساتھ رابطے میں تھے، 15 سے 16 مقدمات درج تھے

جو اسلحہ ایمونیشن ان کے پاس تھا وہ معمولی لوگ نہیں رکھتے، اسلحہ کا فرانزک کروایا جا رہا ہے، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی، شاہد رند

کوئٹہ (افضل مغل) ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اعتزاز احمد گورایہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پشین کے علاقے کلی کربلا میں دہشت گردی قتل اقدام قتل خواتین کے اغوا بھتہ خوری میں ملوث اشتہاری گروہ کا سرغنہ اپنے دو بھائیوں اور 6 ساتھیوں سمیت سی ٹی ڈی کے آپریشن میں......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

مارے گئے دیگر ساتھی فرار ہو گئے جن کی گرفتاری کیلئے سرچ آپریشن جاری ہے مارے جانے والے کالعدم تنظیموں کے ساتھ رابطے میں تھے پناہ گاہ سے راکٹ لانچرز، آر پی جیز، دستی بم، دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے علاقے کے عوام نے اس آپریشن کو مکمل سپورٹ کرتے ہوئے سراہا ہے۔ صوبے کے کسی بھی حصے میں ایسے عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی ہلاک ہونے والوں کے خلاف 15 سے 16 ایف آئی آر درج تھیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو سی ٹی ڈی آفس میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اعتزاز احمد گورایہ نے کہا کہ پشین میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی گئی تاہم کارروائی سے قبل علاقے کے 6 معززین نے کہا کہ مکان میں موجود افراد سرنڈر کرنا چاہتے ہیں

بلوچستان کا کوئی بھی ضلع ایسا نہیں جہاں بیروزگاری 10 فیصد سے کم ہو، فافن

31 اضلاع میں بے روزگاری کی شرح 12.5 فیصد سے 35.9 فیصد کے درمیان، کیچ 36 فیصد بے روزگاری کے ساتھ ملک میں سرفہرست

صوبے کے 4 اضلاع میں بے روزگار افراد کی تعداد 30 فیصد سے زائد ہے، پاپولیشن کونسل کے اعداد و شمار پر فافن نے تجزیاتی رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (شاکر رحمان) پاکستان کے ہر چار میں سے ایک ضلع میں بے روزگاری کی شرح 20 فیصد سے زائد ہے۔ پاپولیشن کونسل کے اعداد و شمار پر فافن نے تجزیاتی رپورٹ جاری کر دی جس کے مطابق پاکستان کے ہر چار میں سے ایک ضلع میں بے روزگاری کی شرح 20 فیصد سے زائد ہے۔ رپورٹ......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

میں بتایا گیا کہ ملک کے مجموعی طور پر 129 اضلاع میں سے 36 اضلاع شدید بیروزگاری کا شکار ہیں، بلوچستان کا ضلع کیچ 36 فیصد بے روزگاری کے ساتھ ملک میں سرفہرست ہے، جبکہ سب سے کم بے روزگاری کا تناسب کراچی سنٹرل میں صرف 6 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ فافن کی رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے 31 اضلاع میں بے روزگاری کی شرح 12.5 فیصد سے 35.9 فیصد کے درمیان ہے، جبکہ صوبے کے 4 اضلاع میں بے روزگار افراد کی تعداد 30 فیصد سے زائد ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ بلوچستان کا کوئی بھی ضلع ایسا نہیں جہاں بے روزگاری 10 فیصد سے کم ہو۔ رپورٹ کے مطابق پنجاب کے کسی بھی ضلع میں بے روزگاری کی شرح 20 فیصد سے تجاوز نہیں کرتی، پنجاب میں گجرات سب سے کم بے روزگاری والا ضلع ہے جہاں یہ شرح 6.8 فیصد ہے، جبکہ مظفر گڑھ میں بے روزگار افراد کا تناسب 17.2 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

سریاب، اتائی ڈاکٹرز و غیر قانونی کلینکس کیخلاف کارروائی، متعدد سیل

عوام کی صحت کے ساتھ کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، ڈاکٹر بسم اللہ خان کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن نے برمہ ہوٹل، سریاب روڈ کے علاقے میں اتائیوں اور غیر رجسٹرڈ طبی مراکز کے خلاف بھرپور اور موثر کارروائی عمل میں لاتے ہوئے متعدد غیر قانونی مراکز سیل، جرمانے عائد اور نوٹس جاری کر دیئے، کارروائی کے دوران قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی پر ایک حجامہ سینٹر پر جرمانہ عائد کرنے کے بعد اسے سیل کر دیا گیا،......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

جبکہ ایک ڈینٹل کلینک پر جرمانہ عائد کیا گیا اس کے علاوہ پانچ جنرل پریکٹیشنر کلینکس، دو ڈینٹل کلینکس، ایک پولی کلینک، ایک لیبارٹری اور ایک فزیوتھراپی سینٹر کو نوٹسز جاری کئے گئے فوکل پرسن بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ڈاکٹر بسم اللہ خان کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ عوام کی صحت کے ساتھ کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، اور اتائیت و غیر معیاری طبی سہولیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی انہوں نے واضح کیا کہ تمام طبی مراکز پر رجسٹریشن اور معیارات کی پابندی ہر صورت لازم ہے، بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated 28 JAN 2026 Page No. 13

ریاست کے سامنے کھڑا ہونے والوں کو چھوڑیں گے نہ ان کے مددگاروں کو: شاہد رند

پشین میں سی ٹی ڈی نے مؤثر کارروائی کی، ملزمان طویل عرصے سے اشتہاری اور سنگین جرائم میں ملوث تھے، کالعدم تنظیم سے بھی رابطہ تھا، معاون سیاسی و میڈیا امور وزیراعلیٰ

طویل آپریشن ختم ہونے کے بعد علاقے کے مرد، خواتین اور بچوں نے سی ٹی ڈی سے اظہار یکجہتی کیا، ڈی آئی جی اعتزاز گورایہ، مشترکہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی انسپکٹر جنرل کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ اعتزاز گورایہ اور وزیراعلیٰ کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پشین میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی بروقت اور مؤثر کارروائی کے دوران انتہائی مطلوب اشتہاری ملزم ثنا اللہ آغا سمیت 6 افراد مارے گئے جبکہ سی ٹی ڈی کے 10 اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔ لیویز کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے بلوچستان میں پولیس ایک ہی چین آف کمانڈ کے تحت کام کر رہی ہے اور پشین میں ہونے والی کارروائی اسی مربوط پولیسنگ نظام کا مکمل ثبوت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ لیویز کے پولیس میں انضمام کے بعد پورے بلوچستان میں پولیس ایک ہی چین آف کمانڈ کے تحت کام کر رہی ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں پشین میں

بقیہ نمبر42 صفحہ 5 پر

سی ٹی ڈی نے ایک کامیاب اور بڑی کارروائی کے دوران انتہائی مطلوب اشتہاری ملزم ثنا اللہ آغا، نصیر احمد، عمر خان، جانان سمیت 6 افراد مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشین کے علاقے میں ایک طویل عرصے سے اطلاعات موجود تھیں کہ ایک اشتہاری اور سنگین جرائم میں ملوث گروہ سرگرم ہے جو بھتہ خوری، قتل، اقدام قتل، اغوا اور خواتین کو زبردستی اٹھانے جیسے جرائم میں ملوث تھا۔ اس گروہ کے پاس بھاری مقدار میں جدید اسلحہ اور بارود موجود تھا جبکہ کالعدم تنظیم فتنہ الخوارج کے عناصر کا ان کے ساتھ رابطہ ہوتا رہتا تھا جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی گردش کرتی رہی ہیں۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ نے بتایا کہ صوبائی حکومت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی جی پولیس کی ہدایات پر سی ٹی ڈی نے گزشتہ روز صبح تقریباً 7 بجے پشین میں کارروائی شروع کی جو شام 4 بجے تک جاری رہی جبکہ کلیئرنس اور دیگر کارروائیاں مکمل کرتے ہوئے رات گئے آپریشن اختتام پذیر ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کارروائی میں غیر معمولی طور پر بھاری اسلحہ استعمال کیا گیا جس میں راکٹ لانچرز، آر پی جی، کلاشنکوف، انڈر بیرل گرینیڈ لانچرز (UBGs)، دستی بم اور بڑی مقدار میں بارودی مواد شامل تھا۔ شدید فائرنگ اور دستی بموں کے استعمال کے باعث سی ٹی ڈی کے 10 اہلکار زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد فراہم کی گئی اور تمام اہلکاروں کی حالت خطرے سے باہر ہے جنہیں جلد ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا جائے گا۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی نے بتایا کہ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی جانب سے بارودی مواد کو آگ لگائی گئی جس پر واٹر بریگیڈ کو طلب کیا گیا، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر پشین اور ان کی ٹیم نے بھرپور تعاون کیا۔ کارروائی کے بعد علاقے کے عوام بشمول مرد، خواتین اور بچوں نے باہر نکل کر سی ٹی ڈی اہلکاروں سے اظہار یکجہتی کیا اور پولیس کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت کے مطابق ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے واضح پیغام ہے کہ اگر وہ قانون کے سامنے سرنڈر کریں گے تو انہیں عدالتوں کے ذریعے قانونی عمل کا سامنا کرنا ہوگا لیکن اگر ریاستی اداروں سے بندوق کے زور پر بات کی گئی تو پھر ریاست بھی پوری قوت سے جواب دے گی۔ اس معاملے میں کسی قسم کا سیاسی یا سماجی دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا۔ ڈی آئی جی سی ٹی ڈی نے کہا کہ سی ٹی ڈی کی پالیسی ہمیشہ یہی رہی ہے کہ ملزمان کو زندہ گرفتار کیا جائے تاہم اگر مقابلہ کیا جائے اور سرنڈر سے انکار ہو تو قانون کے مطابق کارروائی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ پشین واقعے میں بھی دہشت گردوں کو سرنڈر کا موقع دیا گیا لیکن ان کی جانب سے راکٹ لانچرز اور دستی بموں سے حملے کیے گئے جس کے بعد جوابی کارروائی کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے ملزمان کے خلاف ضلع پشین، کرائم برانچ اور سی ٹی ڈی میں مجموعی طور پر 15 سے 16 مقدمات درج تھے جبکہ اس گروہ کے کچھ ارکان تاحال مفرور ہیں جن کے خلاف انٹیلیجنس بنیادوں پر کارروائیاں جاری ہیں۔ لیویز کے انضمام کے بعد اب پورے صوبے میں ایک مربوط پولیسنگ سسٹم قائم ہو چکا ہے اور جہاں بھی ضلعی پولیس کو سی ٹی ڈی کی ضرورت ہوگی، مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ آخر میں ڈی آئی جی سی ٹی ڈی نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے وژن کے مطابق امن و امان کی بہتری کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی اور آنے والے دنوں میں عوام کو واضح مثبت تبدیلی نظر آئے گی۔

گوادر کے 5 تاریخی مقامات کی بحالی کا میگا منصوبہ تکمیل کے قریب

مقامات میں ریسٹ ہاؤس (پادگو)، انڈو یورپین ٹیلی گراف آفس، پرتگالی واچ ٹاور، عمانی واچ ٹاور اور عمانی قلعہ شامل ہیں

31 کروڑ روپے کی لاگت سے اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کا مقصد قدیم ثقافت اور تاریخی ورثے کا تحفظ کرنا ہے، جی ڈی اے عہدیدار

گوادر (این این آئی) گوادر شہر میں پانچ تاریخی مقامات کی بحالی کے لیے 31 کروڑ 24 لاکھ 6 ہزار روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ایک میگا منصوبہ، گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان 2026 کے تحت اصل طرز تعمیر اور جدید لینڈ اسکیپنگ کے ساتھ مکمل ہونے کے قریب ہے۔ گوادر پرو کے مطابق ان تاریخی مقامات میں ریسٹ ہاؤس (پادگو)، انڈو یورپین ٹیلی گراف آفس، پرتگالی واچ ٹاور، عمانی واچ ٹاور اور عمانی قلعہ شامل ہیں۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کے ایک عہدیدار نے گوادر پرو کو بتایا کہ اس منصوبے کا مقصد شہر کی قدیم ثقافت اور تاریخی ورثے کا تحفظ کرنا ہے تاکہ اسے آنے والی

بقیہ نمبر35 صفحہ 5 پر

نسلوں تک منتقل کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر اولڈ ٹاؤن ریسٹوریشن پروجیکٹ کے تحت یہ پانچ اہم تاریخی مقامات عوام کے لیے پیش کیے جانے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف شہر کی قدیم ثقافت کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے بلکہ شہر کی مستقبل کی ترقی کے ساتھ ماضی کی نشانیوں کو زندہ رکھنے کی ایک اہم کوشش بھی ہے۔ اس منصوبے سے مقامی اور بین الاقوامی سیاحت کو فروغ ملے گا اور شہر کے تاریخی پس منظر کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت انڈو یورپین ٹیلی گراف آفس جیسی قدیم تاریخی عمارت کو محفوظ کیا جا رہا ہے، جو انیسویں صدی میں قائم کی گئی تھی۔ یہ عمارت ابتدا میں انڈو یورپین ٹیلی گراف لائن کے دفاتر کے لیے تعمیر کی گئی تھی۔ 1857 کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی استعمار نے تبدیلی کے خوف کے پیش نظر انگلینڈ کو بھارت سے ٹیلی گراف لائن کے ذریعے منسلک کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ریسٹ ہاؤس (چار پادگو) کی بحالی بلوچ ثقافت میں گہری اہمیت رکھتی ہے۔ پاکستان کے گوادر خریدنے کے بعد اس عمارت کو مختلف سرکاری مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے عمارت کی تاریخی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی بحالی اور ثقافتی ورثے کے فروغ کے لیے مناسب استعمال کا فیصلہ کیا۔ پرتگالی واچ ٹاور سولہویں صدی میں تعمیر کیا گیا تھا، اس کی بلندی اور محل وقوع اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ یہ اس وقت گوادر کی سب سے بلند عمارت تھی اور شہر کے وسط میں واقع تھی۔ اسے سمندر کے دونوں اطراف سے آنے والے حملہ آوروں سے علاقے کے دفاع کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ عمارت کے دو کمروں کے زیر زمین حصے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے اسلحہ ذخیرہ کرنے یا قید خانے کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ عمانی واچ ٹاور اٹھارویں صدی میں تعمیر کیا گیا۔ یہ واچ ٹاور کیچ وارب کے شرقی جانب سے علاقے کے تحفظ کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ شاہی بازار میں واقع ہے جو ماضی میں تجارتی مرکز کے طور پر مشہور تھا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 JAN 2026 Page No. 14

بلوچستان میں مویشیوں کی بیماری نے معاشی بحران کی شکل اختیار کر لی، عبدالقادر

منہ کھر، لمپی اسکن، طاعون نما امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں، بروقت تشخیص کا فقدان صورتحال خراب کر رہا ہے

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں مویشیوں میں پھیلنے والی خطرناک بیماریوں نے ایک سنگین انسانی اور معاشی بحران کی شکل اختیار کر لی ہے۔ کوئٹہ، قلعہ عبداللہ، مستونگ، خضدار، ژوب، لورالائی، چاغی اور کیچ سمیت کئی علاقوں میں گائے، بھینسیں، بکریاں اور اونٹ تیزی سے ہلاک ہو رہے ہیں، جبکہ بڑی تعداد میں جانور معذور ہو کر دودھ دینے، چرنے یا بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں رہے۔ صوبے کے لاکھوں غریب خاندانوں کے لیے جانور صرف آمدنی کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ خوراک، علاج اور بچوں کی تعلیم کا سہارا بھی ہیں۔ صوبے میں منہ کھر، لمپی اسکن، طاعون نما امراض اور دیگر متعدی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ ویکسین کی قلت، ویٹرنری عملے کی کمی اور بروقت تشخیص کا فقدان صورتحال کو مزید خراب کر رہا ہے۔ دور دراز علاقوں میں سرکاری ویٹرنری مراکز یا تو غیر فعال ہیں یا بنیادی سہولیات سے محروم، جس کے باعث غریب لوگ مہنگے نجی علاج کے اخراجات برداشت کرنے سے قاصر ہیں۔ صورتحال پر قابو پانے کیلئے حکومت ہنگامی بنیادوں پر ویکسینیشن مہم شروع کرے، موبائل ویٹرنری یونٹس کو فعال بنائے، ادویات کی فراہمی یقینی بنائے اور متاثرین کے لیے مالی امداد اور معاوضوں کی ادائیگی کو یقینی بنائے۔ حکومت جانوروں کے علاج کے لیے مربوط نظام وضع کرے۔ بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو مویشیوں کی ہلاکت غریب عوام کے لیے معاشی المیے میں بدل جائے گی۔

بلوچستان، ریکوڈک تانبے سونے کے ذخائر، آسٹریلوی کمپنیاں فائدہ اٹھانے کیلئے کوشاں

مزید آسٹریلوی اداروں نے سرمایہ کاری کے ارادوں کا اظہار کیا ہے، آسٹریلین ہائی کمشنر برائے پاکستان ٹموتھی کین

اسلام آباد (اسرار خان) آسٹریلوی مائننگ کمپنیاں بلوچستان کے ریکوڈک کے تانبے اور سونے کے ذخائر سے فائدہ اٹھانے کے لیے کوشاں ہیں اور انہوں نے تانبا و سونا منصوبے ریکوڈک میں اپنی دلچسپی مزید بڑھا دی ہے، جبکہ مزید آسٹریلوی اداروں نے سرمایہ کاری کے ارادوں کا اظہار کیا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان اربوں ڈالر کی غیر استعمال شدہ معدنی دولت کو بروئے کار لانے اور آسٹریلیا کے ساتھ طویل المدتی تعاون کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ بات آسٹریلیا کے ہائی کمشنر برائے پاکستان ٹموتھی کین نے منگل کے روز وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات میں کان کنی اور قیمتی پتھروں (جیم اسٹونز) کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

بلوچستان حکومت نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کی منظوری دیدی

محکمے کے پاس پڑے چار ارب روپے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کرائے جائینگے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبائی محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کی منظوری دے دی محکمے کے پاس پچھلے چار برسوں سے زکوٰۃ فنڈ کی مد میں پڑے ہوئے چار ارب روپے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مستحقین میں تقسیم کرائے جائیں گے۔ محکمہ مذہبی امور کے حکام کے مطابق محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کی منظوری کے بعد محکمے کی 400 سے 450 خالی اسامیاں ختم، پراپرٹی، گاڑیاں، دفاتر اور فرنیچر بورڈ آف ریونیو کو دے دیئے جائیں گے۔ محکمہ مذہبی امور کے سیکرٹریٹ میں تعینات عملہ محکمہ نظم و نسق کو دے دیا جائے گا، ڈسٹرکٹ کی سطح پر تعینات عملہ ڈپٹی کمشنرز اور ڈویژن کی سطح پر تعینات عملہ کمشنر کے سپرد کر دیا جائے گا۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ایک ہفتے کے اندر صوبائی محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیے جانے کا امکان ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ کے 16 ایڈیشنل ججوں کی تقرری کیلئے جوڈیشل کمیشن کا اجلاس 12 فروری کو طلب

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) بلوچستان ہائیکورٹ میں چھ ایڈیشنل ججوں کی تقرری کے لیے جوڈیشل کمیشن آف پاکستان کا اجلاس بارہ فروری کو طلب کر لیا گیا ہے، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں ایڈیشنل ججوں کی چھ نشستوں کے لیے جن وکلاء کے ناموں پر غور کیا جائے گا، ان میں جان محمد گوہر، نذیر احمد بلوچ، اللہ داد روشن، عبدالقیوم لہڑی، عنایت اللہ خان اور رحمت اللہ کے نام شامل ہیں، اجلاس میں نامزد امیدواروں کی اہلیت، سنیارٹی اور عدالتی تجربے کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔

نصیرآباد: انسپکٹر سمیت 6 پولیس اہلکاروں کی دو دو سال سروس ضبط، تین سال کیلئے ضلع بدری کا حکم

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد اسمگلروں سے روابط، سہولت کاری اور بھتہ وصولی کے الزامات ثابت ہونے پر ڈی آئی جی پولیس نصیرآباد نے ایک انسپکٹر سمیت چھ پولیس اہلکاروں کی دو دو سال سروس ضبطگی اور تین تین سال ضلع بدری کر دی۔ ڈی آئی جی پولیس آفس نصیرآباد کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈی آئی جی پولیس نصیرآباد رینج کیپٹن (ر) کاکر عاصم خان نے نصیرآباد رینج میں ایرانی تیل، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں، چھالیہ و دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث اور اسمگلروں سے رابطہ کاری، سہولت کاری اور بھتہ وصولی کی انکوائری رپورٹ میں الزامات ثابت ہونے پر انسپکٹر سمیت چھ پولیس اہلکاروں کی دو دو سال سروس ضبطگی اور تین سال کے لیے ضلع بدری کرنے اور پوسٹنگ نہ دینے اور پولیس لائن میں رکھنے کے احکامات صادر کر دیے۔

کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہا

زیارت میں 12، کوئٹہ میں 4.8 اور قلات میں 02 انچ برفباری ریکارڈ کی گئی، سردی سے نظام زندگی متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ سیف اللہ، برنائی اور ژوب میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ چند مقامات پر بارش اور پہاڑوں پر برفباری کا سلسلہ گزشتہ روز بھی جاری رہا، جبکہ صوبہ کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ شمالی اضلاع میں شدید سرد رہا، کوئٹہ 4.8، زیارت 12، اور قلات میں 02 انچ برفباری ریکارڈ ہوئی۔ جبکہ کوئٹہ میں 17، شیخ مانڈہ 11، دالبندین 17، پسنی، جیوانی 16، ژوب، گوادر 12، قلات 11، تربت 09، سبی، نوکنڈی 03، جیکب آباد 02، اور مانڈہ، بارکھان میں 01، ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج بدھ کو صوبہ کے بیشتر اضلاع میں موسم سرد اور خشک جبکہ شمالی اضلاع میں شدید سرد رہنے کی توقع ہے، بیشتر اضلاع میں بعد دوپہر سرد ہوائیں چلنے کا امکان ہے، دوسری جانب بلوچستان میں بارشوں اور برف باری کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہونے سے نظام زندگی متاثر ہوا ہے، ایران سے آنے والے طاقتور مغربی ہواؤں کے سلسلے کے باعث بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں بارش اور برفباری ہوئی، جس کے نتیجے میں سردی کی شدت میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ مسلسل بارش اور برفباری کے باعث صوبے کے شمالی اور بالائی علاقوں میں معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے ہیں جب کہ متعدد رابطہ سڑکوں پر آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مختلف علاقوں میں شدید پھسلن کے باعث مسافروں کو احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے جب کہ این ایچ اے، پی ڈی ایم اے اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیمیں بھاری مشینری کے ذریعے برف ہٹانے اور نمک پاشی کے عمل میں مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق تمام بڑی شاہراہیں کھلی ہیں تاہم شہریوں سے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں اے آئی کے ذریعے بھرتیوں کا عمل مکمل

محکمہ خزانہ میں سب اکاؤنٹنٹ کی 100 آسامیاں میرٹ پر پر کی گئیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبہ بلوچستان نے نیا سنگ میل عبور کرتے ہوئے 100 سے زائد سرکاری آسامیوں پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے بھرتیوں کا عمل مکمل کیا۔ تفصیلات کے مطابق 18 جنوری بلوچستان کی انتظامی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، ایسا لمحہ جو نہ صرف صوبے بلکہ پورے پاکستان میں سرکاری بھرتیوں کے طریقہ کار کو نئی سمت دے سکتا ہے۔ ایک ایسا صوبہ جو طویل عرصے سے...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

نااہلی، اقربا پروری اور سفارشی کلچر کی زد میں رہا ہے، وہاں چار گھنٹوں پر محیط ایک غیر معمولی تجربے نے یہ ثابت کر دیا کہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے سرکاری بھرتیوں میں انسانی تعصب کا مکمل خاتمہ ممکن ہے۔

میٹروپولیٹن کی کارروائی، سرکلر روڈ پر کرایہ و ٹیکس جمع نہ کرانے پر دکانیں سیل

سرکاری جائیداد کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، اسپیشل مجسٹریٹ حبیب الرحمان کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن مجیب الرحمان قمبرانی کی خصوصی ہدایت پر اسپیشل مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن حبیب الرحمان کاکڑ نے سرکلر روڈ پر واقع میٹروپولیٹن کارپوریشن کی دکانوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس دوران کرایہ اور ٹیکس جمع نہ کرنے پر متعدد دکانوں کو سیل کر دیا گیا جبکہ دیگر دکانداروں کو سخت تنبیہ جاری کی گئی۔ اسپیشل مجسٹریٹ حبیب الرحمان کاکڑ نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر واجب الادا کرایہ اور ٹیکسز...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

جلد از جلد جمع کرائیں، جبکہ جن دکانوں پر سابقہ بقایات موجود ہیں، ان کی ادائیگی بھی بلا تاخیر یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ریونیو میں اضافے اور سرکاری جائیداد کے تحفظ کیلئے سخت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اس موقع پر دکانداروں کو سختی سے تنبیہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ وہ مقررہ وقت پر اپنے واجب الادا ٹیکسز اور کرایہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں جمع کرائیں، بصورت دیگر ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Dated 28 JAN 2026 Page No 15

شجرکاری مہم کو مؤثر بنانے کیلئے پیشگی تیاری ناگزیر ہے، کمشنر قلات

سرکٹ ہاؤس کی تعمیر و مرمت وقت کی ضرورت بن چکی تھی، کمشنر نصیر آباد

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated 28 JAN 2026 Page No 16

آئندہ بجٹ میں سپورٹس کیلئے مختص فنڈز میں اضافہ کروایا جائیگا، ڈاکٹر مالک

شہری تمام سہولیات سے محروم، کوئٹہ کو مسائل کی وادی بنا دیا گیا، مولانا عبدالرحمن

گرینڈ الائنس اور نیشنل پارٹی کے کارکنوں کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں، ترجمان

ایک اوباش سرکاری ملازم حسین بخش جیل منتقل

سردار اختر مینگل کا لانگ مارچ کیساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر تشویش

متاثرین حلیم پاڑہ کی امداد و بحالی نہ ہونا قابل مذمت ہے، جمعیت نظریاتی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 28 JAN 2026 Page No. 17

گوادر: بارش کے بعد مولانا ہدایت الرحمٰن کا دورہ، بلدیاتی عملے کو فوری اقدامات کی ہدایت

نشیبی علاقوں سے پانی کی فوری نکاسی، نالوں اور گٹروں کی صفائی اور سڑکوں، گلیوں کی فوری صفائی کا عمل تیز کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا بارش کے بعد گوادر کے مختلف وارڈز کا تفصیلی دورہ، بلدیاتی عملے کو فوری اقدامات کی ہدایت۔ جماعت اسلامی کے صوبائی ترجمان کے مطابق گوادر میں حالیہ بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بلدیہ کی ٹیم کے ہمراہ شہر کے مختلف وارڈز کا تفصیلی دورہ کیا اور وہاں بارش کے باعث جمع ہونے والے پانی، نکاسی آب میں رکاوٹوں اور شہری سہولیات کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا گیا۔ ترجمان کے مطابق دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بلدیاتی افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ نشیبی علاقوں سے پانی کی فوری نکاسی کو یقینی بنائی، نالوں اور گٹروں کی صفائی کا عمل تیز کیا اور سڑکوں، گلیوں کی فوری صفائی کرائی جائے تاکہ شہریوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صفائی اور سینی ٹیشن کے کاموں میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ترجمان کے مطابق انہوں نے متاثرہ علاقوں کے مکینوں سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ حکومت، ادارے بلدیاتی ادارے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔ دریں اثناء امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے علم و ادب کے فروغ کے لیے بلدیہ گوادر کی لائبریری کیپٹن سلیمان کتابخانہ کے لیے ایک ہزار کتب عطیہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ قوموں کی ترقی کا راستہ علم سے ہو کر گزرتا ہے اور نوجوان نسل کو کتاب سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دریں اثناء چیئرمین بلدیہ گوادر ماجد جوہر نے اس اعلان پر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن کا شکریہ ادا کیا ہے۔

خوشحال، پُرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان جمعیت کا دیرینہ اور اصولی وژن ہے، مولانا واسع

پارٹی صوبے کے عوام کی خدمت کے اس قومی اور دینی فریضے کو پوری استقامت اور دیانت کے ساتھ جاری رکھے گی

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ خوشحال، پُرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان جمعیت علماء اسلام کا وقتی یا انتخابی نعرہ نہیں بلکہ ایک واضح، دیرینہ اور اصولی وژن ہے، جس کی بنیاد عوامی خدمت، آئینی بالادستی اور صوبائی حقوق کے مکمل تحفظ پر استوار ہے۔ جمعیت علماء اسلام نے ہر دور میں خلوص نیت، سیاسی بصیرت اور عملی جدوجہد کے ساتھ اس وژن کی تکمیل کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں اور آئندہ بھی صوبے کے عوام کی بے لوث خدمت کے اس قومی اور دینی فریضے کو پوری استقامت، دیانت اور استقلال کے ساتھ جاری رکھے گی۔ بلوچستان کی سیاسی تاریخ اس حقیقت کی غیر متزلزل گواہ ہے کہ جمعیت علماء اسلام کا کردار ہمیشہ مثبت، تعمیری، اصولی اور عوام دوست رہا ہے، جو تاریخ کے اوراق میں ایک روشن، قابل فخر اور نمایاں باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس نے بلوچستان کے عوام کو کبھی محض ووٹ بینک نہیں سمجھا بلکہ انہیں محور بنا کر ان کے حقوق، وسائل اور شناخت کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر بھرپور جدوجہد کی۔ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ آئین پاکستان، جمہوری اقتدار اور پارلیمانی بالادستی کے لیے جدوجہد کی ہے اور ہر اس طرز حکمرانی کی مخالفت کی ہے جو عوامی مینڈیٹ اور جمہوری اصولوں کے منافی ہو۔ جماعت نے نہ صرف پارلیمان کے اندر بلکہ پارلیمان سے باہر بھی عوام کے حقوق کے تحفظ، مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور محرومیوں کے خلاف مسلسل اور مؤثر آواز بلند کی ہے۔ اور عوام کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے ہر آئینی، جمہوری اور سیاسی فورم پر ان کے حقوق کی مضبوط، توانا اور مؤثر ترجمانی کرتی رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

ملازمین کو مچھ جیل منتقل کرنا انتہائی ناروا عمل ہے، بی این پی

حکومت ملازمین کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کر رہی ہے، غلام نبی مری

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن اور سابق ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری نے گرینڈ الائنس کے گرفتار ملازمین کو بدوجیل سے مچھ جیل منتقل کرنے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ظلم، جبر اور استبداد قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی ناروا عمل ہے کہ وہ ملازمین جو اپنے بنیادی اور آئینی حقوق، تنخواہوں میں برابری اور ...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جائز مطالبات کے لئے پرامن، جمہوری اور آئینی انداز میں آواز بلند کر رہے تھے، انہیں سزا کے طور پر دور دراز اور سخت جیل میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ بجائے اس کے کہ حکومت ان کے جائز مطالبات تسلیم کرتی، انہیں خوف و ہراس اور طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے غلام نبی مری نے کہا کہ ملازمین کو مچھ جیل منتقل کرنا ایک ایسا تاثر دینے کی کوشش ہے جیسے وہ کوئی سنگین جرائم پیشہ افراد ہوں، حالانکہ ان کا واحد جرم اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھانا ہے۔ یہ عمل نہ صرف انسانی حقوق بلکہ جمہوری اقدار کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گرینڈ الائنس کے تمام گرفتار ملازمین کو فوری طور پر رہا کیا جائے، ان کے جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں اور جمہوریت کے اصولوں کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ہمیشہ محروم اور مظلوم طبقے کے حقوق کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔

حلیم پلازہ کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، علی مدد جتک، زرک مندوخیل

تاجروں کے نقصانات کے ازالے اور دوبارہ بحالی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات اٹھائے جائیں گے، اراکین صوبائی اسمبلی

نقصان کا تفصیلی تخمینہ لگا کر فوری اعلیٰ حکام کو ارسال کیا جائے، حلیم پلازہ دورے کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر اراکین صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک اور زرک مندوخیل کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے حلیم پلازہ کا دورہ کیا۔ وفد میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن حبیب الرحمٰن گمرانی، انجمن تاجران کے رہنما، رحیم کاکڑ سمیت دیگر متعلقہ افسران اور دکاندار شامل تھے۔ دورے کے موقع پر وفد کو حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے سے آگاہ کیا گیا، جس کے باعث متعدد دکانیں اور قیمتی سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ وفد نے متاثرہ دکانداروں....... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سے تفصیلی ملاقات کی، نقصانات کا جائزہ لیا اور ان کے مسائل سنے۔ اس موقع پر اراکین اسمبلی حاجی علی مدد جتک اور زرک مندوخیل نے متاثرہ تاجروں سے ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت دکانداروں کو اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ نقصان کا تفصیلی تخمینہ تیار کر کے فوری طور پر اعلیٰ حکام کو ارسال کیا جائے تاکہ متاثرہ دکانداروں کی بروقت امداد ممکن بنائی جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 28 JAN 2026 Page No. 18

کوہلو: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوہلو(آن لائن) کوہلو میں نصوبہ کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔لاش ہسپتال منتقل لاش کی شناخت محبت خان عرف ماوے ولد نودھان قوم رامکانی سکنہ نصوبہ کے نام سے ہوئی۔

گنداواہ: فائرنگ سے ہلاک ہونے والی خاتون کی ایف آئی آر درج

گنداواہ(نامہ نگار) گنداواہ سے ایمرجنسی میں مریض بچی کو جیکب آباد لے جانے والی گاڑی کو لوٹنے کی نیت سے روکنے اور ڈاکوؤں کی فائرنگ سے خاتون کی ہلاکت کی ایف آئی آر درج کرلی گئی۔پولیس اور مقامی افراد نے قبائلی رہنما سید صفدر علی شاہ کی سربراہی میں رندات کی سراغ رسانی کی جس کی نشاندہی کے بعد خاتون کے بیٹے آصف علی کی مدعیت میں پولیس تھانہ میر پور میں چھ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی: سیاہ کاری کے الزام میں دو افراد قتل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ایک شخص نے سیاہ کاری کے الزام فائرنگ کرکے اپنی بیوی سمیت دو افراد کو قتل کردیا۔پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود میں ایک شخص نے سیاہ کاری کا الزام عائد کرکے اپنی بیوی سمیت دو افراد کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگیا،پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی۔

لورالائی: پولیس کی گاڑی پر فائرنگ ایک اہلکار اور دو قیدی شدید زخمی

لورالائی (آن لائن) لورالائی پولیس اسٹیشن شہید محمد اشرف سٹی کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ ایک پولیس اہلکار سمیت دو قیدی شدید زخمی ہوگئے۔پولیس آفیسران اور بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن شروع کردیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وڈھ پولیس کی کارروائی منشیات برآمد' اسمگلر گرفتار

خضدار(بیورو رپورٹ) وڈھ پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائی اسمگلرز گرفتار بھاری مقدار میں منشیات برآمد تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر اور ایڈیشنل ایس پی عبدالقدوس دہوار کے خصوصی احکامات کی روشنی میں خضدار پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت وڈھ سرکل میں کامیاب کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔

کوہلو نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

کوہلو(آن لائن) کوہلو نصوبہ کے مقام پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق' لاش ہسپتال منتقل' شناخت محبت خان عرف ماوے ولد نودھان قوم رامکانی سکنہ نصوبہ کے نام سے ہوئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 JAN 2026 Page No. 19

حکومتی عدم توجہی کے باعث جھال اوان کے کاشتکار مشکلات کا شکار ہیں

محکمہ زراعت کی جانب سے رہنمائی نہ ملنے کے باعث کاشتکار روایتی کاشتکاری تک محدود

خضدار (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی خضدار کے ضلعی آرگنائزر منیر احمد زہری، ڈپٹی آرگنائزر شمس الدین میروانی، تحصیل آرگنائزر حافظ صادق زہری، ڈپٹی آرگنائزر نور احمد چنال ضلعی رہنماؤں ملا عبدالرزاق ساسولی، وڈیرہ عبدالخالق شاہ میر، رفیق لنگڑوی، افتخار علی اکبر زہری و دیگر نے اپنے مشترکہ جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ حکومتی عدم توجہی کے باعث دور حاضر میں بھی جھال اوان کے کاشتکار، کسان اور زمیندار محکمہ زراعت کی جانب سے مناسب رہنمائی نہ ملنے کے باعث روایتی کاشتکاری تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ زراعت صوبہ بلوچستان کے حکام کی عدم دلچسپی کے باعث صوبہ میں ان پڑھ کسانوں کی عملی تربیت اور رہنمائی کے لئے موثر اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے زرعی منصوبہ فائلوں میں دب کر رہ گئی ہے۔ جبکہ دوسری جانب ترقی یافتہ کاشتکار اپنی مدد آپ کے تحت انٹرنیٹ پر دیگر ممالک کی زرعی ٹیکنالوجی اپنا رہے ہوتے مگر بات تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں صوبہ میں تمام اضلاع پر جدید ایگریکلچرل سروس نہ ہونے کے باعث اس کے نتیجہ میں محکمہ زراعت صوبہ میں جدت لانے میں بری طرح ناکام ہو کر رہ گئی ہے انہوں نے کہا بلوچستان کے زمینداروں اور کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے متعارف کروانے کے بیشتر پروگرام بھی آج سے 50 40 سال پرانی طریقوں کے مطابق سکھائے جا رہے ہیں جس سے اس جدید ترین دور میں بھی زراعت الفرسان پر انحصار کیا جا رہا ہے حالانکہ حکومت کی جانب سے اعلان کردہ زراعت کی ترقی اور ترویج کے لئے جدید طرز زراعت انتہائی مفید ہے جس کو تاحال شروع نہیں کیا جا رہا ہے۔ صوبہ میں جدید زرعی ٹیکنالوجی اور حکومتی مراعات سے کاشتکاروں اور کسانوں کو بے خبر رکھا جاتا ہے

INTEKHAB QUETTA

کوہلو: معذور بچوں کے علاج کیلئے والد کی وزیر اعلیٰ سے اپیل

اچانک بیماری کے باعث بچے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے علاج ممکن ہے: عبدالسلام مری

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو تحصیل کاہان کے رہائشی عبدالسلام مری نے کوہلو پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنے دو معذور بچوں کے علاج کے لیے وزیر اعلیٰ بااثر شخصیات اور مخیر حضرات سے مدد کی اپیل کی ہے۔ عبدالسلام مری کا کہنا تھا کہ ان کے دونوں بچے پہلے مکمل طور پر صحت مند تھے اور چلنے پھرنے کے قابل تھے، تاہم اچانک ایک نامعلوم بیماری نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

جس کے باعث وہ اب چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹروں کے مطابق بچوں کا علاج ممکن ہے مگر علاج پر آنے والے بھاری اخراجات کے باعث ان کی تمام جمع پونجی ختم ہو چکی ہے اور اب مزید علاج کروانا ان کے بس میں نہیں رہا۔ عبدالسلام مری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان عمران زرکون، سابق صوبائی وزیر میر نجیب اللہ مری، ڈپٹی کمشنر کوہلو اور دیگر مخیر حضرات سے اپیل کی کہ خدا کے لیے ان کے بچوں کے علاج میں مدد کی جائے تاکہ وہ دوبارہ صحت مند زندگی گزار سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 28 JAN 2026 Page No. 20

محکمہ صحت میں موثر انقلاب برپا!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان میں کچھ عرصے کے دوران محکمہ صحت میں ایک خاموش مگر موثر انقلاب برپا کیا گیا ہے جس کے ثمرات اب براہ راست عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔حکومت بلوچستان نے کنٹریکٹ بنیادوں پر تقریباً300ڈاکٹرز بھرتی کا عمل مکمل کیا ہے۔164 بیسک ہیلتھ یونٹس کو فعال بنایا جاچکا ہے ان اقدامات سے ماضی میں صحت کی سہولیات کا نہ ہونے والے علاقے مستفید ہوں گے۔سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلتے دورافتادہ علاقوں میں بسنے والے عام بلوچستانی کو اب اس کے قریب بنیادی طبی سہولیات میسر آرہی ہیں۔جو ایک بڑی پیش رفت ہے۔صوبے کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔محکمہ صحت میں اصلاحات کا یہ سلسلہ یہاں نہیں رکے گا بلکہ صحت کی سہولیات کے دائرہ کار کو مزید وسیع کیا جائے گا تاکہ صوبے کے ہر شہری کو معیاری اور بروقت علاج کی سہولت دستیاب ہوسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صوبے کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح قرار دینے سے متعلق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے کیونکہ صوبے کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں طبی سہولتیں نہ ہونے کے برابر تھیں ان علاقوں میں قائم اکثر بیسک ہیلتھ یونٹس غیر فعال تھے۔ان میں ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف ڈیوٹیاں نہیں کرتے تھے بلکہ اکثر میں تو پوسٹیں ہی خالی تھیں اس کی وجہ یہ تھی کہ ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف ان اداروں کو جوائن ہی نہیں کرتے تھے۔جس کے باعث ان علاقوں کے عوام صحت جیسی بنیادی سہولت سے محروم تھے۔اس لیے یہ بیسک ہیلتھ یونٹس فعال نہیں تھے۔لیکن وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اقتدار میں آنے کے بعد اس اہم مسئلے کی جانب خصوصی توجہ مبذول کرتے ہوئے بیسک ہیلتھ سینٹرز کو فعال بنانے کے لیے کنٹریکٹ کی بنیادوں پر تقریباً300ڈاکٹرز کی بھرتی کا عمل مکمل کرلیا ہے جو کہ بلاشبہ عوام دوستی کا بہترین ثبوت ہے۔وزیراعلیٰ نے اپنے مذکورہ بیان صوبے کے پسماندہ اور دوردراز علاقوں میں بسنے والے عام آدمی کے لیے صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو اولین ترجیح قرار دینا عوامی مفاد میں ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں مزید غیر فعال بیسک ہیلتھ سنٹرز کو فعال کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ان علاقوں کے غریب عوام بھی علاج ومعالجہ کی سہولتوں سے استفادہ حاصل کرسکیں۔جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔اس کے لیے حکومت بلوچستان کو مزید اقدامات کرنے چاہئیں اور ان کی نگرانی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو کرنی چاہیے کیونکہ اس سے قبل بھی دوردراز علاقوں میں ڈاکٹرز اور دیگر کام کرنے سے کتراتے تھے۔اس لیے وہ اکثر اپنی جائے تعیناتی پر نہیں جاتے تھے وہ بڑے شہروں خصوصاً پرائیویٹ پریکٹس کرکے ایک اچھی خاصی آمدنی حاصل کرتے ہیں۔جو ان کو دوردراز علاقوں میں نہیں ملتا۔اس لیے اس نظام کی بہتری کے لیے ایک چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کرنا چاہیے جو وہاں ان معاملات کی مانیٹرنگ کرے اور اس سلسلے میں ان علاقوں میں ہونیوالے اقدامات سے حکومت کو آگاہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 JAN 2026

Page No. 21

بلوچستان حکومت کی فٹبال کھیل پر خصوصی توجہ قابل ستائش، فٹبالرز کے شاندار مستقبل کیلئے سرمایہ کاری ناگزیر!

بلوچستان کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں ہر شعبہ میں وہ اپنی صلاحیت منواتے رہے ہیں، تعلیم اور کھیلوں میں بھی بہت آگے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے اوران پر سرمایہ کاری کر کے ایک شاندار مستقبل دیا جاسکتا ہے۔ ماضی اس بات کی گواہ ہے کہ بلوچستان نے نامور فٹبالر پیدا کیے، فٹبال کے میگا ایونٹس کا انعقاد کیا جاتا تھا جس میں ملک کے بڑے ڈیپارٹمنٹل ٹیم شرکت کرتے تھے، گراؤنڈ میں شائقین کا ہجوم رہتا تھا، فٹبال کے میدانوں میں رونق قابل دید تھی۔ بلوچستان میں فٹبال کے بہترین لوکل کلبز موجود ہیں جن میں بہترین کھلاڑی شامل ہیں جو نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر شہرت رکھتے ہیں مگر فٹبالرز کو اپنا مستقبل اس لئے تاریک دکھائی دیتا ہے کیونکہ فٹبال ڈیپارٹمنٹ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بہرحال موجودہ بلوچستان حکومت کی جانب سے فٹبال کے میگا ایونٹ کا انعقاد کیا جارہا ہے جبکہ نوجوان فٹبالرز کی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے ان پر سرمایہ کاری کی جارہی ہے جوکہ ایک بہترین عمل ہے جس کی واضح مثال 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کی کوئٹہ آمد ہے۔ اس پروگرام میں خواتین کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے اس سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میں سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہورہے ہیں اور صوبے میں فٹبال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ چکی ہے، جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیتی سیشنز کا انعقاد کرے گی۔ اس تربیتی پروگرام میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونے والی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف فٹبالرز کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گی بلکہ ان کے حوصلے، اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کے مطابق تیار کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کو آگے لانے کے لیے بھرپور سرمایہ کاری کررہی ہے تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیل نہ صرف صحت مند معاشرے کی علامت ہیں بلکہ نوجوانوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بھی ہیں اور حکومت اس شعبے میں اصلاحات اور ترقی کا عمل مزید تیز کرے گی۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ جاری تربیتی پروگرام صوبے میں فٹبال کے فروغ اور کھیلوں کے مجموعی ماحول کو بہتر بنانے میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان کی فٹبال کے فروغ کیلئے ذاتی دلچسپی و کاوش قابل تحسین ہے۔ بلوچستان کے فٹبالرز کو بہترین مواقع فراہم کئے جارہے ہیں مگر اس کے ساتھ ہی نوجوان فٹبالرز کیلئے بہترین آمدن پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی کھیلوں کی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکیں، انہیں اپنا مستقبل تابناک نظر آئے جس کیلئے سرمایہ کاری بہت ضروری ہے اس سے بلوچستان کے فٹبال گراؤنڈ ماضی کی طرح آباد ہونگے۔ بلوچستان کے لوگ فٹبال سے دلی لگاؤ رکھتے ہیں، میگا ایونٹس کا بھی انعقاد کیا جائے تاکہ انہیں بڑے محکموں میں فٹبال کھیلنے کے مواقع سمیت قومی ٹیم میں بھی نمائندگی کا سواقع میسر آسکے۔ بہرحال یہ آغاز شاندار ہے اس کے نتائج بھی بہت مثبت برآمد ہونگے۔ بلوچستان میں فٹبال کھیل کو ایک بار پھر ملکی سطح پر شہرت ملے گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No 6
Dated: 28 JAN 2026 Page No 2 2

Revival of BHUs

The healthcare landscape in Balochistan has long been a serious issue and challenge. A vast, resource-rich land where the basic human right of health for many remains a luxury. For decades, the provincial medical infrastructure has been characterized by "ghost" clinics and a desperate, often fatal, reliance on the capital city of Quetta for even minor medical interventions. However, the recent announcement by Chief Minister Sarfraz Bugti marks a potential turning point in this narrative of neglect. By reviving 164 Basic Health Units (BHUs) and recruiting nearly 3,000 doctors on a contract basis, the provincial government is finally addressing the "death by distance" that has plagued rural communities. This move is a vital recognition that a healthcare system is only as strong as its presence in the most far-flung areas.

While the restoration of BHUs is a welcoming development, the road to a functional healthcare system remains steep. Historically, the primary hurdle in Balochistan has not just been a lack of buildings, but a lack of personnel and equipment. District Headquarter (DHQ) hospitals, which should serve as the backbone of regional healthcare, frequently operate as hollow shells. Without proper operation theaters, surgeons, or specialists, these facilities are often bypassed by patients who realize that a trip to the local hospital is merely a detour on the long road to Quetta. To truly fulfill the promise of timely medical treatment, the government must move beyond primary care and ensure that secondary facilities are equipped to handle emergencies and surgeries, thereby reducing the immense pressure on the provincial capital's limited resources.

The success of this initiative will ultimately hinge on governance and the integrity of the health department. The recruitment of 3,000 doctors is a significant achievement, but ensuring their presence in remote stations requires more than just a contract, it requires a culture of accountability. The deployment of dedicated and honest officers is essential to dismantle the "wrong practices" that have historically seen health funds diverted away from patient care. If the government can successfully pair this infrastructure revival with rigorous oversight and a zero-tolerance policy for absenteeism, Balochistan may finally see a transition from reactive crisis management to a sustainable, patient-centric healthcare model. The hope now is that these efforts are not a fleeting campaign, but a permanent commitment to ensuring every citizen receives dignity and care at their doorstep.

CamScanner

سی پیک، گوادر اور بلوچستان: بلیو اکانومی کے ذریعے معاشی استحکام

تحریر: آمنہ ھوت

پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ملک کا ایک پسماندہ خطہ ہے یہ پاکستان کے کل رقبے کا تقریباً 44 فیصد حصے پر مشتمل ہے اور ملک کی سب سے طویل ساحلی پٹی رکھتا ہے بلوچستان کی عرب سمندر کے ساتھ تقریباً 750 سے 760 کلومیٹر طویل ساحلی لائن ہے، جو اسے بلیو اکانومی (سمندری معیشت) کی ترقی کے لیے ایک نہایت اہم مقام بناتی ہے۔ تاریخی طور پر بلوچستان کو ترقی کے میدان میں بہت کم توجہ دی گئی، لیکن حالیہ برسوں میں چین-پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کی بدولت ساحلی بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے، جو اسے ایک بڑے علاقائی تجارتی اور رابطہ جاتی مرکز کے طور پر ابھار رہی ہے اور بلیو اکانومی کے فروغ کے مواقع فراہم کر رہی ہے صوبہ بلوچستان قدرتی اور معدنی وسائل سے مالا مال ہے جن میں سونا، تانبا، کوئلہ، لوہے کی کانیں، سیسہ، شیل گیس، کروم اور اینٹیمونی شامل ہیں۔ پاکستان کے کل معدنی ذخائر کا تقریباً 70 سے 75 فیصد حصہ بلوچستان میں واقع ہے، اور یہاں دنیا کے چند بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے ذخائر موجود ہیں اگر ان وسائل کو موثر انداز میں استعمال کیا جائے تو یہ پاکستان میں مختلف صنعتوں کے فروغ اور برآمدی منڈیوں میں تنوع پیدا کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں چین-پاکستان اقتصادی راہداری کے تناظر میں پاکستان کی جغرافیائی اور اقتصادی اہمیت کا انحصار بڑی حد تک بلوچستان کی ساحلی جغرافیہ پر ہے، جو جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، مشرق وسطی اور وسیع تر ہند-بحرالکاہل خطے کو آپس میں جوڑتی ہے۔ گوادر بندرگاہ اس پورے انفراسٹرکچر وژن کا مرکزی نقطہ ہے اور ساحلی و بلیو اکانومی کی ترقی کی بنیاد بھی جاتی ہے گوادر کی قدرتی جغرافیائی ساخت اسے ایک گہرے پانی کی بندرگاہ بناتی ہے جو پہاڑوں سے گھری ہوئی ہے، جس کے باعث اسے لاجسٹکس، تجارت اور سکیورٹی کے حوالے سے غیر معمولی اسٹریٹجک اہمیت حاصل ہے بلوچستان کے ساحلی پانی سمندری حیات سے بھرپور ہیں، جہاں ٹونا، کروکر اور جھینگے جیسی اقسام وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، جن کی بین الاقوامی منڈیوں میں بہت زیادہ طلب ہے ان وسائل کے پائیدار استعمال سے پاکستان کی سمندری خوراک کی برآمدات میں اضافہ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور ساحلی علاقوں میں لوگوں کے معاش کو مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے اس مقصد کے لیے بلیو اکانومی سے متعلق اقدامات جیسے سی فوڈ پروسیسنگ، کولڈ اسٹوریج سہولیات اور بحری لاجسٹکس کا قیام ناگزیر ہے بلوچستان کے اہم ماحولیاتی اثاثوں میں مینگروز کے جنگلات شامل ہیں، جو دنیا کے چھٹے بڑے مینگرو و جنگلات میں شمار ہوتے ہیں یہ ماحولیاتی نظام کاربن ذخیرہ کرنے، ساحلی تحفظ اور سمندری پیداوار میں اضافے جیسے بے شمار فوائد فراہم کرتا ہے اندازوں کے مطابق مینگروز پاکستان کی برآمدی آمدن میں سالانہ تقریباً 4 ارب امریکی ڈالر کا حصہ ڈالتے ہیں، جو ان کی اقتصادی اور ماحولیاتی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے لہٰذا مینگرو و جنگلات کا تحفظ اور توسیع پائیدار ساحلی ترقی کا ایک لازمی جزو ہے سی پیک کے تحت گوادر بندرگاہ ایک چھوٹے ماہی گیر قصبے سے ایک علاقائی تجارتی مرکز میں تبدیل ہو چکی ہے ایسٹ بے ایکسپریس وے، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان اور گوادر فری زون جیسے انفراسٹرکچر منصوبوں نے روزگار، سرمایہ کاری اور طویل مدتی معاشی ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے یہ ترقیاتی منصوبے ساحلی صنعتوں کے فروغ اور پاکستان کو عالمی ویلیو چین سے جوڑنے کے ذریعے صنعتی ترقی کی بنیاد رکھ رہے ہیں پاکستان کا معاشی مستقبل بڑی حد تک گوادر اور سی پیک کی کامیابی سے وابستہ ہے، جس کا انحصار ساحلی بلوچستان کی پائیدار ترقی پر ہے سی پیک سے جڑے منصوبے غربت میں کمی، روزگار کے مواقع کی تخلیق اور جامع معاشی ترقی کو فروغ دے سکتے ہیں، بشرطیکہ مقامی صنعتوں کو سہارا دیا جائے اور انہیں عالمی منڈی سے جوڑا جائے بلوچستان کی بلیو اکانومی خطے کے عوام کے لیے ایک مثبت تبدیلی لا سکتی ہے، جس سے تجارتی مواقع بڑھیں گے اور ساحلی برادریوں کو عملی فوائد حاصل ہوں گے تاہم، سی پیک کی بے پناہ صلاحیت کے باوجود کئی سنگین چیلنجز درپیش ہیں، جن میں سب سے نمایاں سکیورٹی خدشات اور شورش پسند حملے شامل ہیں، جنہوں نے تعمیراتی کاموں اور سرمایہ کاری کو متاثر، سست یا بعض اوقات روک دیا ہے یہ سکیورٹی مسائل پاکستان اور چین دونوں کے لیے طویل مدتی ترقی کے حوالے سے ایک سنجیدہ خطرہ سمجھے جاتے ہیں اگر سی پیک کے اہداف حاصل کرنے ہیں تو مقامی آبادی کو فیصلہ سازی کے عمل میں فعال طور پر شامل کرنا ناگزیر ہے ان کی شمولیت کے بغیر، گوادر اور سی پیک کے گرد جاری جغرافیائی سیاسی مقابلے کے باعث غلط فہمیاں اور معلومات کی تحریف مقامی اسٹیک ہولڈرز میں عدم اعتماد پیدا کر سکتی ہے گوادر نہ صرف اپنی اسٹریٹجک حیثیت کے باعث خطے کا ایک اہم لاجسٹکس مرکز بن چکا ہے بلکہ اس میں یہ صلاحیت بھی موجود ہے کہ وہ پاکستان اور اس کے گرد و نواح کے کئی خطوں کے لیے ایک بڑا معاشی مرکز بن جائے، اور ایک روایتی بندرگاہ سے جدید ساحلی معیشت میں تبدیل ہو سکے اس کے لیے ضروری ہے کہ سی پیک کے تحت گوادر میں ترقی کے ماڈل میں پائیداری، مقامی شراکت داروں کی شمولیت، ماحولیاتی تحفظ و انتظام اور سیکورٹی کو بنیادی اہمیت دی جائے تاکہ بلوچستان میں دیرپا روزگار اور معاشی ترقی ممکن ہو سکے۔

CamScanner

کیچ اسپورٹس اینڈ فنٹنس فیسٹیول: ضلع کیچ میں کھیلوں کے نئے دور کا آغاز

تحریر: چاکر بلوچ

ضلع کیچ، جو طویل عرصے سے علمی، ادبی اور ثقافتی حوالوں سے اپنی پہچان رکھتا ہے، جب حالیہ دنوں یہاں پر کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول کا انعقاد عمل میں لایا گیا تو یہ کھیلوں اور نوجوانوں کی توانائی کا مرکز بن کر ابھرا۔ 5 جنوری سے 16 جنوری تک جاری رہنے والا یہ فیسٹیول محض کھیلوں کا سلسلہ نہیں تھا بلکہ یہ نوجوانوں کی امنگوں، خوابوں اور مثبت سوچ کی ایک بھرپور عکاسی بن کر سامنے آیا۔ اس فیسٹیول نے ضلع کیچ میں ایک ایسی فضا قائم کی جہاں کھیل، صحت، ثقافت اور سماجی ہم آہنگی ایک دوسرے سے جڑ کر ایک خوبصورت تصویر بناتے نظر آئے۔ کھیلوں کے میدان آباد ہوئے، اسٹیڈیم میں رونق لوٹ آئی اور نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں منوانے کا وہ پلیٹ فارم ملا جس کی انہیں برسوں سے ضرورت تھی۔ فیسٹیول کا اختتام فٹبال کے ایک یادگار فائنل میچ پر ہوا، جس نے شائقین کے دل جیت لیے۔ حاجی لیاقت کلب کراچی اور ڈی سی الیون کیچ کے درمیان ہونے والا یہ مقابلہ سنسنی، جذبے اور مہارت سے بھرپور تھا۔ مقررہ وقت کے اختتام پر حاجی لیاقت کلب کراچی نے دو کے مقابلے میں ایک گول سے کامیابی حاصل کر کے نہ صرف ٹائٹل اپنے نام کیا بلکہ شائقین کو ایک یادگار کھیل بھی دیکھنے کو ملا۔ اسٹیڈیم تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، جہاں ہر گول پر خوشی اور ہر حملے پر سانسیں تھمتی محسوس ہوئیں۔ اختتامی تقریب نے فیسٹیول کو مزید وقار بخشا، جہاں صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ ان کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ، سماجی شخصیات، تاجر برادری کے نمائندگان اور فن و ثقافت سے وابستہ نامور افراد کی موجودگی نے اس تقریب کو ایک عوامی جشن میں بدل دیا۔ یہ اجتماع اس بات کا ثبوت تھا کہ کیچ میں کھیل محض تفریح نہیں بلکہ اجتماعی شعور کا حصہ بنتا جا رہا ہے۔ میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس فیسٹیول کو ضلع کیچ کے لیے ایک مثبت سنگِ میل قرار دیا۔ ان کے مطابق نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی دلیل ہے کہ اگر مواقع فراہم کیے جائیں تو یہی نوجوان معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ برسوں میں یہ فیسٹیول مزید وسعت اختیار کرے گا اور کیچ کے دیگر علاقوں تک بھی اس کی روشنی پہنچے گی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے فیسٹیول کو نوجوانوں کے لیے ایک عملی پلیٹ فارم قرار دیا، جہاں انہوں نے نہ صرف کھیل کا مظاہرہ کیا بلکہ نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مثبت سوچ کا عملی ثبوت بھی دیا۔ ان کے مطابق کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول نے یہ ثابت کر دیا کہ کیچ ایک پُرامن، زندہ دل اور کھیل دوست معاشرہ رکھتا ہے، جہاں خواتین اور مرد یکساں طور پر سرگرمیوں میں حصہ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کراچی اور ہمسایہ ملک ایران سے آنے والی ٹیموں اور شائقین کی شرکت نے اس تاثر کو مزید مضبوط کیا۔ فیسٹیول کے سیکریٹری الناز بخشی نے اس ایونٹ کو اجتماعی محنت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی دلچسپی اور تعاون کے بغیر اس پیمانے پر فیسٹیول کا انعقاد ممکن نہ تھا۔ ان کے مطابق فائنل میچ میں تقریباً پچیس ہزار شائقین کی موجودگی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ کیچ کے عوام کھیلوں سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔ فیسٹیول کے اختتام پر کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات کی تقسیم نے نوجوانوں کے حوصلے مزید بلند کیے۔ فٹبال کے علاوہ میراتھن ریس، شطرنج، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور رسہ کشی جیسے مقابلوں نے اس فیسٹیول کو ہمہ جہت بنا دیا۔ خاص طور پر میراتھن ریس کے فاتح کھلاڑی کو سرکاری ملازمت دینے کے اعلان نے نوجوانوں میں ایک نئی امید پیدا کی۔ آخر میں، فیسٹیول کا اختتام ثقافتی رنگوں کے ساتھ ہوا، جہاں بلوچی زبان کے گلوکاروں استاد عارف اور شاہجہان داؤدی کی سریلی آواز اور بینجو ماسٹر استاد نور بخش کی موسیقی کی سریلی دھنوں نے ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ یہ لمحے اس بات کی یاد دہانی تھے کہ کیچ میں کھیل اور ثقافت ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک ہی شناخت کے دو خوبصورت پہلو ہیں۔ یوں کیچ اسپورٹس اینڈ فٹنس فیسٹیول محض ایک ایونٹ نہیں رہا، بلکہ یہ ضلع کیچ میں نوجوانوں کے لیے ایک نئی سمت، نئی سوچ اور روشن مستقبل کی علامت بن کر تاریخ کا حصہ بن گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated 28 JAN 2026 Page No. 26

مصنوعی ذہانت اور پسماندہ علاقوں کی تعلیمی بہتری: بلوچستان کا تناظر

تحریر: محمد فیصل
(ریسرچ اسکالر ولیکچرار)

یہ حقیقت اب کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ دنیا تیزی سے ڈیجیٹل دور میں داخل ہو چکی ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) محض ایک جدید اصطلاح نہیں رہی بلکہ یہ عملی طور پر انسانی زندگی کے ہر شعبے میں اپنی جگہ بنا چکی ہے۔ تعلیم، جو کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد سمجھی جاتی ہے، اس تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا شعبہ ہے۔ بلوچستان، جو رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا مگر سہولیات کے اعتبار سے پسماندہ صوبہ ہے، اب آہستہ آہستہ ڈیجیٹل تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی کی طرف بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔

بلوچستان میں تعلیم کے مسائل کسی سے پوشیدہ نہیں۔ دور دراز علاقے، اسکولوں کی کمی، اساتذہ کی قلت، وسائل کی عدم دستیابی اور جدید سہولیات کا فقدان برسوں سے اس صوبے کی تعلیمی ترقی میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ مگر حالیہ دنوں میں ایک مثبت پیش رفت اس وقت دیکھنے میں آئی جب صوبے میں 111 سرکاری آسامیوں کے لیے آن لائن ٹیسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ اقدام اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان بھی اب آہستہ آہستہ ڈیجیٹل سسٹم اور جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی جانب بڑھ رہا ہے۔

یہ آن لائن ٹیسٹ نہ صرف شفافیت کی علامت ہے بلکہ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل سسٹم کے مؤثر استعمال کی ایک عملی مثال بھی ہے۔ ماضی میں بھرتیوں کے عمل پر سوالات اٹھتے رہے، مگر آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم نے میرٹ، شفافیت اور وقت کی بچت کو ممکن بنایا۔ یہ پیش رفت اس بات کا عندیہ ہے کہ اگر درست حکمتِ عملی اختیار کی جائے تو بلوچستان میں جدید تعلیمی اور انتظامی نظام نافذ کیا جا سکتا ہے۔

مصنوعی ذہانت تعلیم کے شعبے میں ایک انقلابی کردار ادا کر سکتی ہے۔ AI پر مبنی لرننگ پلیٹ فارمز، ڈیجیٹل کلاس رومز اور اسمارٹ ایپس کے ذریعے طلبہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں ایک استاد کو بیک وقت کئی جماعتیں پڑھانی پڑتی ہیں، مصنوعی ذہانت ایک معاون استاد کے طور پر کام کر سکتی ہے، جو طلبہ کی کارکردگی کا تجزیہ کر کے ان کی کمزوریوں کی نشاندہی کرے۔

حالیہ آن لائن ٹیسٹ نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ صوبے کے نوجوان جدید ٹیکنالوجی استعمال کرنے کی مکمل صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی تسلسل میں نیوٹیک (NAVTTC) کے تحت بلوچستان میں فری آئی ٹی اور ڈیجیٹل اسکلز کورسز کا آغاز بھی ایک خوش آئند قدم ہے، جو نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ یہ کورسز نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت، فری لانسنگ اور دیگر ڈیجیٹل مہارتوں سے روشناس کرا رہے ہیں، جو نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں بلکہ معاشی خودمختاری کی طرف بھی لے جا سکتے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں ان پروگرامز کی راہ میں وہی پرانے مسائل، جیسے انٹرنیٹ کی عدم دستیابی، بجلی کی کمی اور ڈیجیٹل بدیت کا فقدان، اب بھی حائل ہیں، جس کی وجہ سے ان کورسز کے ثمرات ہر نوجوان تک یکساں طور پر نہیں پہنچ پا رہے۔

مصنوعی ذہانت کے ذریعے امتحانی نظام کو مزید شفاف، منصفانہ اور قابلِ اعتماد بنایا جا سکتا ہے، جس سے نقل اور سفارش کلچر کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ اسی طرح اساتذہ کی تربیت کے لیے آن لائن کورسز، ورچوئل ورکشاپس اور جدید تدریسی مواد ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان میں جہاں تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے، وہاں یہ نظام ایک عملی حل فراہم کر سکتا ہے۔

تاہم اس ڈیجیٹل سفر میں چند بنیادی رکاوٹیں اب بھی موجود ہیں۔ انٹرنیٹ کی عدم دستیابی، بجلی کے مسائل اور ڈیجیٹل آگاہی کی کمی جیسے مسائل کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ حکومتِ بلوچستان کو چاہیے کہ وہ آن لائن ٹیسٹ اور نیوٹیک جیسے اقدامات کو محض عارضی تجربات نہ سمجھے بلکہ انہیں ایک جامع اور مستقل پالیسی کا حصہ بنائے۔ تعلیمی اداروں میں انٹرنیٹ سہولیات، ڈیجیٹل لیبز اور اسمارٹ کلاس رومز کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ 111 آسامیوں کے آن لائن ٹیسٹ اور نیوٹیک کے فری آئی ٹی کورسز نے بلوچستان میں ڈیجیٹل تبدیلی کی ایک نئی امید پیدا کی ہے۔ اگر مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کو سنجیدگی، شفافیت اور درست منصوبہ بندی کے ساتھ تعلیمی نظام میں شامل کیا جائے تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان بھی تعلیمی ترقی کی دوڑ میں دیگر صوبوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہوگا۔ یہ تبدیلی نہ صرف نظام کو بہتر بنائے گی بلکہ نوجوانوں کو ایک روشن، باوقار اور خودمختار مستقبل کی طرف لے جائے گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6　　Dated: 28 JAN 2026　　Page No. 7

مسنگ پرسن مسئلے کے مستقل حل کے لیے اہم قانونی پیش رفت

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یکم فروری کے بعد بلوچستان سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ گزشتہ دنوں صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس سے خطاب کے دوران ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں۔ بلوچستان میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل قانونی حل کیلئے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری بلوچستان اور صوبائی اسمبلی کے ارکان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کیلئے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا ہے جس سے ریاست پاکستان پر لگنے والے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا۔ اگر کوئی فرد دہشتگرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی۔ گمشدگی کے دعوؤں کی جانچ کیلئے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کردیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کیلئے 'بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ' منظور کیا گیا اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025ء کی بھی منظوری دے دی ہے۔ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس آفیسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی۔ ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہا پسندی، گمراہ کن بیانیہ اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جاسکے۔ زیر تفتیش افراد کے اہل خانہ کو 24 گھنٹے کے اندر اطلاع دی جائے گی۔ ملاقات کی اجازت ہوگی۔ طبی سہولتیں فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا۔ جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ ان مراکز میں تفتیش کرے گا۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اس بل کی منظوری دی گئی۔ نئی اصلاحات کے تحت 'فیس لیس' کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی موثر اور بروقت ہوگی، سزاؤں کی شرح میں بھی اضافہ ہوگا۔

بلوچستان کابینہ کے اس 22 ویں اجلاس میں صوبے کے انتظامی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق بھی بعض اہم فیصلے کیے گئے جن میں صوبے میں نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام، اور بعض صوبائی محکمے ختم کرنے جیسے اہم فیصلے شامل ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بگٹی حکومت بلوچستان میں گڈ گورننس کے قیام کیلئے اصلاحات لانے کیلئے پرعزم ہے اور اس حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے ویژن کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ تاہم انہیں اس وقت صوبے میں انتظامی طور پر نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام کے علاوہ سرکاری ملازمین کے احتجاج کے دوران تشدد اور گرفتاریوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کے باعث سیاسی جماعتوں کی شدید مخالفت کا سامنا ہے۔ مبصرین کے مطابق نئے ڈویژنز اور اضلاع کے قیام اور بعض علاقوں کو دوسرے ڈویژنز اور اضلاع کا حصہ بنانے پر انہیں اپنی حکومت کی اتحادی ن لیگ کے بعض ارکان اسمبلی کے علاوہ سیاسی و قوم پرست اور مذہبی جماعتوں کی جانب سے سخت ردعمل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری ملازمین کے مطالبات خصوصاً ڈی آر اے الاؤنس پر صوبائی حکومت کے سخت موقف اور احتجاج کے دوران تشدد اور گرفتاریاں جیسے اقدامات پر صوبے کی تمام سیاسی جماعتوں نے ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر ان ملازمین کے مطالبات کی حمایت کردی ہے۔ اس معاملے کو بلوچستان اسمبلی میں اٹھانے کیلئے متحدہ اپوزیشن نے اسمبلی اجلاس طلب کرنے کیلئے ریکوزیشن داخل کرنے کا اعلان کیا ہے جبکہ سرکاری ملازمین نے بگٹی حکومت کی انتقامی کارروائیوں اور گرفتاریوں کے خلاف جیل بھرو تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ہے جس کا تقریباً 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں خرچ ہوجاتا ہے۔ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ اڑھائی لاکھ کے لگ بھگ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر صرف ہوتا ہے۔ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے محض 1200 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں۔ غیر متوازن نظام کو درست کرنے کیلئے گزشتہ دو برسوں میں متعدد سرکاری دفاتر بند کیے گئے۔ زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس جیسے غیر فعال محکمے ختم کر کے آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں۔ اصلاحات کا یہ سفر ابھی جاری ہے، دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ ہمیں عوام کے حق کے تحفظ سے نہیں روک سکتی۔ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ مبصرین کے مطابق صوبائی حکومت اور سرکاری ملازمین کے نمائندے ڈیڈ لاک ختم کر کے ایک میز پر بیٹھ کر درمیان کا راستہ نکالیں۔ سرکاری ملازمین اور بیوروکریسی کے باہمی تعاون سے موجودہ صوبائی حکومت گڈ گورننس کے قیام کیلئے اصلاحات کے عمل کو آگے بڑھا سکتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بگٹی حکومت باصلاحیت سینئر افسران سے کام لے اور انہیں مختلف پوسٹوں پر تعینات کر کے ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائے۔ مبصرین کے مطابق بلوچستان کے چیف سیکرٹری اپنی تعیناتی کی مدت پوری کر چکے ہیں۔ بگٹی حکومت کو چاہیے کہ وہ اس اہم عہدے کیلئے ایسے آفیسر کا نام وفاقی حکومت کو دے جو کہ بلوچستان میں سروس کر چکا ہو اور یہاں کے ماحول سے شناسائی رکھتا ہو۔ وہ میرٹ پر اپنے فرائض سرانجام دے تاکہ صوبہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے ویژن کے مطابق خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو۔ صوبے کی بیوروکریسی اور سرکاری ملازمین میں جو مسائل جنم لے چکے ہیں، ان کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ حکومت، بیوروکریسی اور ملازمین ایک پیج پر آ کر صوبے اور یہاں کے عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کام کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No.　　Dated 27 JAN 2026　　Page No.

بلوچستان کا سیاسی مسئلہ: تاریخی ارتقا، ریاستی پالیسی اور جمہوری امکانات

تحریر: ارشاد عالم

خلاصہ (Abstract)

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا اور وسائل کے اعتبار سے مالا مال صوبہ ہے، تاہم یہ صوبہ سماجی، معاشی اور سیاسی محرومیوں کا شکار رہا ہے۔ یہ تحقیقی مقالہ بلوچستان کے مسئلے کو ایک سیاسی مسئلہ کے طور پر سمجھنے کی کوشش کرتا ہے، جس کی جڑیں تاریخی الحاق، ریاستی پالیسیوں، نوآبادیاتی طرزِ حکمرانی، جمہوری عمل کی کمزوری اور طاقت کے استعمال میں پیوست ہیں۔ مقالے میں یہ استدلال پیش کیا گیا ہے کہ طاقت کے ذریعے مسئلے کو دبانے کی پالیسی ناکام رہی ہے، جبکہ پائیدار حل صرف سیاسی، آئینی اور جمہوری راستے سے ممکن ہے۔ تحقیق میں تاریخی شواہد، سیاسی تجزیہ اور انسانی حقوق کے تناظر کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

کلیدی الفاظ: بلوچستان، سیاسی مسئلہ، جمہوریت، ریاستی پالیسی، محرومی، لاپتہ افراد

1۔ تمہید (Introduction)

بلوچستان پاکستان کا وہ خطہ ہے جو جغرافیائی لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ صوبہ ایران، افغانستان اور بحیرۂ عرب سے متصل ہے اور معدنی وسائل، قدرتی گیس اور ساحلی پٹی جیسے اہم اثاثوں سے مالا مال ہے۔ اس کے باوجود بلوچستان کے عوام آج بھی تعلیم، صحت، روزگار، صاف پانی اور بجلی جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ یہ صورتحال اس سوال کو جنم دیتی ہے کہ آخر وسائل سے بھرپور صوبہ محرومی کی علامت کیوں بن گیا؟ ریاستی بیانیہ عموماً بلوچستان کے مسئلے کو سیکیورٹی یا ترقیاتی مسئلہ قرار دیتا ہے، جبکہ یہ مقالہ اس موقف کی تردید کرتے ہوئے بلوچستان کو ایک سیاسی مسئلہ کے طور پر دیکھتا ہے، جسے سیاسی انداز میں ہی حل کیا جا سکتا ہے۔

2۔ تاریخی پس منظر اور الحاق کا مسئلہ

بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق 1948ء میں عمل میں آیا، مگر یہ الحاق مکمل سیاسی اتفاقِ رائے کے بغیر ہوا۔ قلات ریاست اور دیگر بلوچ علاقوں میں اس عمل کو متنازع سمجھا گیا۔ کئی بلوچ رہنماؤں نے اس الحاق کو جبر اور طاقت کا نتیجہ قرار دیا۔

الحاق کے فوراً بعد ریاست نے بلوچستان کو ایک خودمختار اکائی کے بجائے ایک زیرِ نگرانی خطے کے طور پر چلایا۔ مرکزیت پسند پالیسیوں نے صوبائی خودمختاری کو محدود کیا، جس کے نتیجے میں مزاحمت کی بنیاد پڑی۔

3۔ نواب نوروز خان اور ابتدائی مزاحمت

1950ء کی دہائی میں نواب نوروز خان کی قیادت میں ہونے والی مزاحمت نے بلوچ ریاستی تعلقات میں ایک فیصلہ کن موڑ پیدا کیا۔ نواب نوروز خان اور ان کے ساتھیوں کو پھانسی دینا ایک ایسا اقدام تھا جس نے بلوچ عوام کے اجتماعی شعور میں ریاست کے بارے میں بداعتمادی کو مزید گہرا کر دیا۔ یہ واقعہ اس بات کی علامت تھا کہ ریاست سیاسی اختلاف کو طاقت کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے، جس کے نتیجے میں سیاسی راستے بند ہوتے چلے گئے۔

4۔ ترقی، وسائل اور احساسِ محرومی

بلوچستان پاکستان کی قدرتی گیس کا سب سے بڑا ذریعہ رہا ہے، مگر خود صوبے کے بیشتر علاقوں کو دہائیوں تک گیس فراہم نہیں کی گئی۔ اسی طرح معدنی وسائل، بندرگاہیں اور منصوبے مرکز کے کنٹرول میں رہے۔

یہ صورتحال بلوچ عوام میں اس احساس کو تقویت دیتی رہی کہ ان کے وسائل سے فائدہ تو اٹھایا جا رہا ہے، مگر انہیں اس کا ثمر نہیں مل رہا۔ یہی احساسِ محرومی سیاسی بے چینی کی بنیادی وجہ بنا۔

5۔ نوآبادیاتی طرزِ حکمرانی

ریاستی رویے میں بلوچستان کے ساتھ وہی نوآبادیاتی انداز اختیار کیا گیا جو برطانوی راج میں نظر آتا تھا:

- سیاسی کنٹرول
- مقامی قیادت کی کمزوری
- طاقت کا استعمال
- عوامی شرکت کی عدم موجودگی

یہ طرزِ حکمرانی جمہوری ریاست کے اصولوں سے متصادم تھا اور اس نے بلوچ عوام کو ریاست سے مزید دور کر دیا۔

6۔ نواب اکبر خان بگٹی اور جدید مزاحمت

2006ء میں نواب اکبر خان بگٹی کی شہادت بلوچستان کی جدید تاریخ کا سب سے اہم واقعہ ثابت ہوئی۔ اس کے بعد سیاسی مزاحمت نے ایک نیا رخ اختیار کیا۔ نوجوانوں کی بڑی تعداد نے پہاڑوں کا رخ کیا اور پارلیمانی سیاست سے مایوسی میں اضافہ ہوا۔

یہ مرحلہ اس بات کا ثبوت تھا کہ جب سیاسی دروازے بند کیے جاتے ہیں تو تشدد کو راستہ ملتا ہے۔

7۔ لاپتہ افراد اور انسانی حقوق

بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ ایک سنگین انسانی المیہ بن چکا ہے۔ ہزاروں افراد برسوں سے لاپتہ ہیں اور ان کے اہلِ خانہ دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دیگر اداروں کی رپورٹس کے مطابق یہ مسئلہ نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ ریاستی ساکھ کے لیے بھی نقصان دہ ہے۔

8۔ جمہوریت اور انتخابی عمل

بلوچستان میں جمہوری عمل ہمیشہ کمزور رہا ہے۔ حالیہ برسوں میں انتخابات میں پیسے، طاقت اور اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت نے عوامی اعتماد کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ایسے افراد کو منتخب کروایا گیا جن کا عوام سے کوئی حقیقی تعلق نہیں تھا، جبکہ حقیقی سیاسی جماعتوں کو دیوار سے لگا دیا گیا۔

9۔ بلوچ نوجوان اور جمہوری بیگانگی

بلوچ نوجوانوں میں یہ تاثر مضبوط ہو چکا ہے کہ جمہوریت محض ایک دکھاوا ہے۔ پارلیمانی سیاست کو بے معنی سمجھا جانے لگا ہے، جو کسی بھی ریاست کے لیے خطرناک علامت ہے۔

ریاست اگر نوجوانوں کو سیاسی عمل میں شامل کرنے میں ناکام رہی تو عدم استحکام مزید بڑھے گا۔

10۔ مسئلے کا سیاسی حل: امکانات اور راستے

بلوچستان کے مسئلے کا حل طاقت یا ترقیاتی پیکجوں میں نہیں بلکہ سیاسی مفاہمت میں پوشیدہ ہے۔

اہم اقدامات درج ذیل ہو سکتے ہیں:

- لاپتہ افراد کے مسئلے کا شفاف حل
- حقیقی سیاسی جماعتوں کو سیاسی اسپیس
- وسائل پر صوبائی حقِ ملکیت
- آئینی خودمختاری پر عملدرآمد
- عسکری کے بجائے جمہوری طرزِ حکمرانی

11۔ نتیجہ (Conclusion)

یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ بنیادی طور پر ایک سیاسی مسئلہ ہے، جسے سیکیورٹی یا انتظامی مسئلہ سمجھنا ایک تاریخی غلطی رہی ہے۔ طاقت کے استعمال نے مسئلے کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ اگر ریاست واقعی ایک مضبوط، متحد اور جمہوری پاکستان چاہتی ہے تو اسے بلوچستان کے عوام کو اعتماد میں لینا ہوگا، ان کے سیاسی حقوق تسلیم کرنے ہوں گے اور حقیقی جمہوری عمل کو فروغ دینا ہوگا۔ یہی راستہ پائیدار امن اور قومی یکجہتی کی ضمانت بن سکتا ہے۔

حوالہ جات (Urdu–References)

جلیل احمد، بلوچستان کی سیاسی تاریخ، کراچی: آکسفورڈ یونیورسٹی پریس۔

اختر مینگل، بلوچستان: محرومی سے مزاحمت تک، کوئٹہ۔

عائشہ صدیقہ، ملٹری انکارپوریٹڈ، اردو ترجمہ، لاہور: سنگِ میل۔

ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان، بلوچستان میں انسانی حقوق، سالانہ رپورٹس۔

حامد میر، بلوچستان سے متعلق کالمز، روزنامہ جنگ۔

PILDAT، پاکستان میں جمہوری عمل اور بلوچستان۔

سردار اختر جان مینگل، تقاریر و بیانات۔

اے آئی کی مدد سے لکھی گئی ہے۔